اوس سے کہین زیادہ ہم خود اپنی کوشش وسعی سے حاصل کر سکتے ہین٭ مین مانتا ہون کہ جب محنت کے ذریعہ سے علم پر فتح حاصل کیجاتی ہے تو اوس وقت علم اپنی ملک ہوجاتا ہے، مگر اوسکی صفائی اور قیام تب ہی حاصل ہوتا ہے جب ہم خود اپنے ہاتھہ پاؤن ہلائین اور اپنے پاؤن چلین۔ اسطرح جبر حاصل کرنے سے علم نقش کالحجر ہوجاتا ہے٭ ایسی کوشش سے ہماری ساری چھپی قوتین اوبھر آتی ہین اور اپنی ساری قوتون پر ہمارا پورا قبضہ ہوجاتا ہے٭ ظاہر ہے کہ ایک حساب کے نکال لینے یا اقلیدس کی ایک شکل کے ثابت کرنے سے ہم لوگون کو دوسرے حساب کے نکال لینے یا دوسری شکل کے ثابت کرنے کی قوت حاصل ہوجاتی ہے اور اسی قسم کی روزانہ مشق سے علم آخر ملکہ ہوجاتا ہے٭ اگر ہم خود کوشش نکرین تو اوستاد یا کتاب ہمارے کسی کام کے نہین۔

اچھے اچھے اوستادون نے اس امر یعنی اپنی تعلیم آپ کرنے پر خوب غور کیا ہے اور اسی لئے ہمیشہ اونکی کوشش یہہ ہی کہ لڑکے اپنے بل چلین لنگڑون کی طرح اونہین عصا کی ضرورت نرہے۔ سہارا ڈھونڈھنے کی عادت چھوٹ جاے۔ علم کے دریا مین بے سہارے تیرنا سیکھین٭ اس قسم کے اوستاد پڑھاتے بہت کم تھے، وہ لڑکون کو صرف علم حاصل کرنیکا طریقہ تبلاتے تھے، اونھین کام کا آدمی بناتے تھے۔ یہہ لڑکونکو وہ چیز سکھلاتے تھے جسپر عمل کرنا کتابون کے پڑھنے سے کہین زیادہ مفید ہے٭

ڈاکٹر آرنالڈ [۱] صاحب کی بھی یہی کیفیت تھی - یہہ صرف لڑکون کو
اپنے بل چلنا سکھلاتے تھے - یہہ لڑکون کو بتلا دیتے تھے کہ انسان کسطرح
اپنی کوششون سے اپنی اون اندرونی قوتون کو جو اوسمین ودیعت رکھی گئی
ہین پھر زندہ کر سکتا ہے + وہ صرف لڑکون کی رہنمائی کرتے - اونہین دلاسا دیتے -
بلند حوصلہ بناتے - اور بے شک اچھے استادون کا صرف اتنا ہی کام ہونا چاہیے
انکا قول تھا کہ لوگ لڑکون کو آکسفورڈ کالج مین بھیجکر آرام طلب بنا دیتے ہین
اس سے تو بہتر تھا کہ اونھین وان ڈی منس لینڈ کے جزیرہ مین بھیجدیتے
جہان اونہین اپنی کوششون سے روٹی پیدا کرنی پڑتی + یہہ اپنے ایک محنتی
اور جفاکش شاگرد کی شان مین کہتے ہین کہ - یہہ لڑکا اس قابل ہے کہ مین اسکے
سامنے ٹوپی اوتارے کھڑا رہون + جتنی مثالین اس کتاب مین لکھی گئین
اوس سے صاف ظاہر ہے کہ بڑے بڑے ذہین بھی محنتی ہوتے ہین + اندازہ سے
محنت کرنی انسان کے جسم کو نافع اور مرغوب بھی ہے + جسطرح کہ پڑھنے
لکھنے سے دل کی تعلیم ہوتی ہے، اوسی طرح "محنت سے جسم کی تعلیم ہوتی ہے"
ہر شخص کے بیکار اور معطل وقتون کے لئے - اوسکے مناسب کوئی نہ کوئی کام

[۱] ڈاکٹر آرنالڈ - انگلستان کا مشہور عالم اور بہت ہی محنتی آدمی گذرا ہے سنہ ۱۷۹۵ء
مین پیدا ہوا اور ۱۸۴۲ء مین مرگیا -

یا شغل دنیا مین ضرور موجود ہے اور ہر کام کرنے والون کے لیے ضرور فرصت کا کوئی وقت بھی ہے + محنت، یعنی کسی نہ کسی کام مین مشغول رہنا، انسان کی فطرت ہے اور عام انسان کو اسکی طرف ایک ایسا طبعی رجحان ہے جسکو کوئی روک نہین سکتا + قوم کے وہ لوگ بھی، جنہین بہت فرصت رہتی ہے بعض اوقات کام کرنے پر مجبور ہو جاتے ہین اور یہہ اونکی مجبوری ایسی ہوتی ہے کہ اوس سے چارہ نہین، بعض لومڑیون کا شکار کرتے پھرتے ہین بعض تو پہاڑی پرچڑیون کے شکار مین مشغول اور بعض کوہستان کی فضا دیکھنے مین مصروف رہتے ہین + بے شک وہ کشتی پر سوار ہونے اور اوسے کھینے - دوڑنے، اوچھلنے پھاندنے - محنت یا ورزش کی تعلیم جو اسکولون مین ہوا کرتی ہے بہت ہی ضروری چیز ہے ٭ ڈیوک آف ولنگٹن جسنے ‡ نپولین بوناپارٹ سے جری اور بہادر شہنشاہ کو جسنے سارے جہان مین ایک ہلچل ڈالدی تھی، شکست دی تھی، ایک مرتبہ کسی کالج مین لڑکون کو کھیلتے دیکھکر کہنے لگا کہ نپولین سے واٹرلو کی لڑائی مین نے یہین جیتی تھی - کیا معنی کہ یہہ ڈیوک جب لڑکا تھا تو کالج مین اور لڑکون کی طرح یہ بھی کھیلا کرتا تہا -

---

٭ ڈیوک ولنگٹن - دیکھو صفحہ ۹۵ +

‡ نپولین بوناپارٹ - دیکھو صفحہ ۳۲ +

اسی کھیل کو دیکھا ند۔ محنت اور ورزش نے اونھین ایسی چستی اور چالاکی ہمت
اور جرائت، جفاکشی اور استقلال، زور اور قوت بخشی، جسکا نتیجہ واٹرلو کی لڑائی
نیپولین کے مقابلہ مین ظاہر ہوا۔ جرمی ٹیلو کہتے ہین کہ خبردار خبردار کاہلی سے
کوسون بھاگو! اپنے خالی وقتون کو مفید کامون سے معمور رکھو، کیونکہ جب تمہارے
اعضا بیکار پڑے رہینگے اور تمہارا جسم آرام طلب ہو جائیگا اور تمہاری لطیف
روح پاکیزہ فکرون اور نیک ارادون سے معطل رہیگی اور تمہارا دماغ عمدہ خیالات سے
خالی رہیگا تو ضرور ہوائے نفسانی اور حرص۔ خبث طینتی اوس خلا مین گھر کریگی جسمانی
ریاضت اور جسمانی کام سب کامون سے زیادہ مفید ہے اور بے شک شیطان
کے وسوسون اور اوسکے فریب اور حیلون سے بچنے کا عمدہ وسیلہ ہے بیکار
شخص تندرست بھی ہو، تو اوسکا جسم بے شک سبک اور ہلکا ہوگا۔ اوسکے اعضا
کبھی ٹھوس اور پیر یا وزنی نہین ہونگے، اوسکے جسمانی اجزا کا باہمی اتصال
ایک ایسی گرہ کا سا ہوگا جو ابھی تک خوب مضبوط باندھی نہین گئی۔

عملی ترقی جسمانی صحت ہی پر بہت کچھ منحصر ہے ھاڈسن نے
اپنے ایک دوست کو ہندوستان سے لکھا تھا کہ اگر مین اپنی کوششون مین
کامیاب ہو جاؤن تو اوسکا باعث یہی ہوگا کہ میری قوت ہاضمہ بہت درست ہے
کسی کام کو دلی رغبت سے دیر تک کرتا رہنا صرف اسی ایک تندرستی
اور صحت پر منحصر ہے اور اسی لئے تندرستی کا خیال رکھنا بہت ہی ضروری ہے

اسکول کے اکثر طلبا، جو نرے دل شاکی - ناخوش - سُست - نرادھمی اور خیالی منصوبہ باندھنے والے نظر آتے ہین، اوسکی صرف یہی وجہ ہے کہ انکی صحت اور جسمانی تندرستی کی طرف پورا خیال نہین رکھا گیا اور نہ خود اونہون نے اپنا فرض پورا پورا ادا کیا + ڈاکٹر چیننگ[۶] نے لکھا ہے "افسوس ہے کہ آج کل بہتیرے لڑکے نا امیدی کے اسکول مین تعلیم پا رہے ہین - اس خاص مہلک عارضے (یعنی سبز باغ کی سیر اور خیالی منصوبہ باندہنے) کی مجرب دوا اور اسکے دفع ہونیکی موثر تدبیر، اسکے سوا اور کوئی نہین ہے کہ محنت کرین - جسمانی ریاضت کی روزانہ مشق کبھی نہ چھوڑین"

انگلستان بلکہ سارے یورپ کا نامی فیلسوف سَر اسحاق نیوٹن[۷] جسنے کئی ایسے مسئلے نکالے ہین، جن سے علوم کی کیفیت ہی بدل گئی - اسکول مین کچھ ایسا ذہین لڑکا نہین معلوم ہوتا تھا، ہان ہتوڑے اور بسولے کے کامون مین، آرہ چلانے مین - لوہارون کے کل کامون مین بہت مشاق تھا، لڑکپن مین اپنے کمرے مین بیٹھا چھوٹی چھوٹی گاڑیان، گھڑیان اور مقفل کلین بنایا کرتا

---

[۶] ڈاکٹر چیننگ - ملک امریکا کا نامی موحد عیسائی تھا اسکے وعظون کا جہان مین شہرہ ہے ۱۷۸۰ء مین پیدا ہوا ۱۸۴۲ء مین مر گیا -

[۷] سر اسحاق نیوٹن دیکھو صفحہ ۲۰ -

اور جب جوان ہوا تو اپنے ہاتھون سے دوستون کو میزین بنا کر دیتا۔ کل بڑی
بڑی کلون (جیسے ریل گاڑی وغیرہ) کے موجد اسمیٹن† واٹ‡ اسٹیفنسن|| ا
آرہ کشی مین نہایت مشاق تھے۔ بے شک اگر یہہ چھٹپن ہی سے جسمانی محنت
کے عادی نہوتے، تو جوانی مین اتنا کچھہ نہ کر سکتے۔ ¶ اِلی ہیوبرٹ لکھتا ہے
کہ اگر مین جسمانی محنت چھوڑ دون، تو مجھہ سے اچھی طرح پڑھنا ہو ہی نہین سکتا
چنانچہ ایک دفعہ جسمانی محنت نکرنے سے جو اوکتایا تو لڑکون کا پڑھانا اور اپنا
پڑھنا سب کو تج دے چند روز تک صرف نجاری کرتا رہا۔ لازم ہے کہ لڑکون کو
ابتدا مین دستکاری سکھلائی جاے اور اونکو ایسے ایسے کامون مین لگایا جاے
جس سے اونکی جسمانی صحت روز افزون ہو۔ پہلے اونکو علم جر ثقیل کی چھوٹی
چھوٹی باتین عملی طور پر بتلائی جائین، پھر اونکو اوسمین مشتاق بنایا جاے تاکہ جب
وہ بڑے ہو جائین اور دنیا مین کچھہ کرنا چاہین، تو اونکو محنت کی عادت پڑی رہے

† اسمیٹن۔ انگلستان کا مشہور انجنیر تھا۔ اسنے کئی کلین اور بہت سی عمارتین بنائی مین ۱۷۲۴ء مین پیدا ہوا اور ۱۷۹۲ء مین مر گیا۔

‡ واٹ۔ دیکھو صفحہ ۶۲۔

|| اسٹیفنسن۔ دیکھو صفحہ ۶۲۔

¶ اِلی ہیوبرٹ۔ ملک امریکا کا عالم تھا۔ اسنے کئی زبانون کو حاصل کیا۔ [illegible]ء مین مر گیا

اور اوسوقت کسی کام سے اوسکا جی اوکتا نہ جاے - کیا برا دستور ہے کہ غربا اور
مزدوری سے پیٹ بھرنے والے، صرف محنت ہی کیا کرتے ہین اور روحانی ترقیون
کی طرف مطلق متوجہ نہین ہوتے - امرا اور پڑھے لکھے، جسمانی محنت کو نفرت کی نظر سے
دیکھتے ہین اور نرے کتاب کے کیڑے ہی بن جاتے ہین! اسلیے ان دونون
فرقون مین دونون صفتون کا اکٹھا کر دینا بہت ہی ضرور ہے - ہر ایک دونون
صفتون سے مالامال ہو ہر ایک فرقہ اپنے کمی و نقصان کو پورا اور کامل کرلے - ایک
محقق کی تحقیق ہے کہ دنیا مین جتنے بڑے بڑے لوگ گذرے ہین، وہ صرف اسی وجہ سے
بڑے نہین ہوے تھے کہ روحانی صفتون مین ہی وہ کامل اور عام آدمیون سے ممتاز
تھے بلکہ وہ اس وجہ سے بڑے آدمی تھے اور بڑے آدمی کہلائے کہ جسطرح وہ روحانی
صفتون مین کامل اور سب سے ممتاز تھے اوسیطرح جسمانی قوتون مین بھی بڑے
اور عوام سے بڑھکر تھے، قانون دانون، وکیلون، سلطنت کا انتظام کرنیوالونکا
عام لوگون سے زیادہ قوی ہونا، ایک بہت ہی ضروری امر ہے، کیونکہ اونکو دن
دن بھر بند جگہون اور تنگ مکانون مین رہنا، بکنا اور سخت محنت کرنی
پڑتی ہے - چنانچہ مین دیکھتا ہون کہ نامی قانون دان اور مدبران سلطنت عام
آدمیون کے اعتبار سے قوی الجسم تھے - * برودھم

---

* برودھم دیکھو صفحہ ١٧ -

لِنڈہرسٹ* کیمبل† ایبل‡ پامرسٹن§ یہہ سب کے سب قوی الجسم تھے والٹر اسکاٹ کچہہ ایسا ذہین نتھا - یہہ اپنے اسکول کی جماعت مین گدہا کہلاتا تھا، لیکن محنت اور جسمانی ریاضت مین اوستاد تھا، چنانچہ جب اوس نے اپنی عجائب و غرائب تصانیف سے لوگون کو حیرت مین ڈالنا شروع کیا، تو اوسوقت بھی جسمانی محنت کی خواہش اسکے دل سے دور نہین ہوئی اور برابر شکار کھیلا کیا + پروفسر ولسن|| جیسا نامی شاعر اور فصیح البیان تھا ویسا ہی قوی اور محنت اور ریاضت مین بے مثل اور یکتا بھی تھا -

---

* لِنڈہرسٹ - انگلستان کا جج - پارلیمنٹ کا ممبر تھا - ملک امریکا مین ۱۷۷۲ء مین پیدا ہوا اور ۱۸۶۳ء مین مرگیا -

† کیمبل پارلیمنٹ کا مشہور ممبر اور کئی کتابونکا مصنف تھا - ملک اسکاٹلینڈ مین ۱۷۷۹ء مین پیدا ہوا اور ۱۸۶۱ء مین مرگیا -

‡ ایبل دیکھو صفحہ ۱۷ -

§ پامرسٹن پارلیمنٹ کا ممبر تھا - اسنے کئی کتابین تصنیف کی ہین ۱۷۸۴ء مین پیدا ہوا اور ۱۸۶۵ء مین مرگیا +

|| ولسن اسکاٹلینڈ کا مشہور مصنف اور شاعر - نہایت قوی الجسم آدمی تھا - اسنے بہت سی کتابین تصنیف کی ہین ۱۷۸۵ء مین پیدا ہوا اور ۱۸۵۴ء مین مرگیا -

اسحاق برو[1] کشتی لڑنے اور اینڈر کوٹو گھونسا چلانے مین اجواب تھے
آدم کلارک[2] پتھرون کے اوٹھانے اور پھینکنے مین مشہور تھا - اور شاید یہی
وجہ تھی کہ آیندہ اسنے پتھرون سے شکل اور وزنی خیالات کو دنیا مین پھیلایا

روحانی صفات کی ترقی بھی بغایت ضروری ہے + محنت ایک ایسا قوی
اور زور آور جن ہے جو سب پر فتحیاب ہوتا ہے علے الخصوص علم کی سلطنت
پھر تو پورا پورا اسی کا دخل اور قبضہ ہے جیکر ٹن کہا کرتا کہ اللہ تعالے نے
انسان کو بہت ہی لائق اپنے ہاتھ دیکر پیدا کیا ہے یہہ جس چیز پر چاہے
اپنا قبضہ کر سکتا ہے + دلیری اور محنت کی ضرورت ہر جگہ اور ہر کام مین ہے + اگر
انسان اپنی تعلیم کرنے پر خود متوجہ ہوا اور وقت کو بیکار اور ضایع ہونے اور
موقع کو ہاتھ سے جانے نہ دے تو وہ کیا ہے جو یہہ نہین کر سکتا اور وہ کونسا
علم و ہنر ہے جو نہین سیکھہ سکتا اور وہ کون سی فضیلت یا کونسا فایدہ
ہے جو نہین حاصل کر سکتا ہے

[1] اسحاق برو - انگلستان کا پادری اور نامی مہندس تھا - شہر لندن مین ۱۶۳۰ء مین
پیدا ہوا اور ۱۶۷۷ء مین مر گیا +

[2] آدم کلارک ال ال دی - انگلستان کا مشہور پادری اور علوم مشرقی کا بڑا ماہر اور ایک
محنتی شخص ہے - اسنے بہت سی کتابین تصنیف کی مین ۱۷۶۲ء مین پیدا ہوا -

فرگیوسن بھیڑی چراتے چراتے علم ہیئت آپ سے آپ سیکھ گیا۔
‡ اسٹون باغبان کے یہان نوکر بھی تھا اور علم حساب بھی سیکھتا تھا
ی ڈیرو نے علم حکمت سیکھنا اور چھاپنا دونون کام ایک ساتھ کیا
ع ملر نے جیالوجی زمین کو دتے کھودتے سیکھا۔
اا رینالڈ لکھتا ہے کہ اگر تمہین ذہن ہے تو محنت سے اوسپر اور جلا
ہوگی تمہارا ذہن دونا بلکہ کئی گنی زیادہ ہوجائیگا اور اگر تم کند ذہن ہو تو
محنت ضرور تمہاری کمی کو پورا کردیگی - اچھی طرح پوری محنت کرنے سے سب
کچھ حاصل ہوتا ہے اور اوسکے بغیر کچھ بھی نہین ۰
‡

فرگیوسن - ملک اسکاٹلینڈ کا نامی فلاسفر اور ریاضی دان بہت ہی غریب آدمی تھا لیکن
محنت اور کوشش سے بڑی ترقی حاصل کی ۱۷۱۰ء مین پیدا ہوا اور ۱۷۷۶ء مین مرگیا
‡ اسٹون ملک اسکاٹلینڈ کے باغبان کا لڑکا تھا محض اپنی کوشش اور سعی سے
کئی علوم پر حاوی تھا سترہوین صدی کے اختتام مین پیدا ہوا اور ۱۷۶۸ء مین مرگیا
ی ڈرو - دیکھو صفحہ ۶۶ +
ع ملر - دیکھو صفحہ ۲۰ -
اا رینالڈ - انگلستان کا نامی مصور جسکی تصویرین یادگار زمانہ ہین ۱۷۲۳ء مین
پیدا ہوا اور ۱۷۹۲ء مین مرگیا -

سر وس † لکھتا ہے کہ مین اپنے بہت لوگون سے ملا ہون جو بڑے ذہین مشہور ہے
لیکن دریافت سے معلوم ہوا کہ اصل مین وہ بڑے محنتی تھے - بے شک محنت
کی ذہانت محض ہیچ اور پوچ ہے - انسان اوسی کام مین اپنی اوقات عزیز اور محنت کو
صرف کر سکتا ہے جسکی اوسکے دل مین پوری عظمت اور وقعت ہو - محض معمولی
ارادون اور جھوٹی خواہشون سے کسی چیز مین پوری محنت نہین ہو سکتی + آسانی
ہی سے حاصل ہو سکتی ہے - کوئی آسان کام ایسا نہین ہے جو پہلے کسی زمانہ مین مشکل رہا
ہو - اسی چلنے پھرنے کو دیکھو کہ بچپن مین ہمکو کیا کچھ مشکل معلوم ہوتا تھا + کتنی بار
ہمنے ٹھوکرین کھائین - اپنے کو گرتے دیکھا اور اب ہم ہی مین کہ چلنے پھرنے کو کیسا
آسان کام سمجھتے ہین + وہ فصیح البیان جنکی طلاقت لسانی دیکھکر لوگ دنگ ہو جاتے
جو اپنے خیالات کے زور سے لوگون کے دلون کو ہلا دیتے ہین - جنکی زبانون مین دریا
کی سی روانی معلوم ہوتی ہے - جنکے بولنے مین پھول جھڑتے ہین - جنکی باتین
دُرِ آبدار کیطرح چمکتی نظر آتی ہین جو اپنے نے مثال خیالات کو گوہر افشان جملون
مین بے تکلف کیسی آسانی سے سناتے ادا کرتے ہین کیا انہین یہ کمال یکبارگی
حاصل ہو گیا؟ - ہرگز نہین انہون نے برسون سے کوشش کی ہین اور

---

† ڈاکٹر روس - انگلستان کا مشہور ریاضی دان تھا اسنے ایک بہت بڑی دوربین بنائی ہے
١٨٠٦ء مین پیدا ہوا اور ١٨٦٧ء مین مرگیا -

سینکڑون دفعہ پریشان ہوئے ہین۔ بیسیون مرتبہ غلطیان کی ہین مدتون
الجھے رہے ہین تب آکر اتنے سلجھے ہین۔

ہر کام کو پورا اور درست ہی کر چھوڑنا یہہ دو چیزین تعلیم کے لیے بہت
ضروری ہین فرانسس ہارنر† نے اپنی ترقی کے لیے جتنے اصول و قواعد
مقرر کئے تھے اون مین سے اس بات کو انہون نے بہت مدنظر رکھا
تہا کہ کسی ایک چیز مین پوری طرح سے برابر محنت کرتا رہتا اور اوسکا پورا مالک بن
جانا چاہئے یہ بہت سی کتابین نہین پڑھتے صرف چند ہی کتابون کا مطالعہ
کرتے لیکن نہ سرسری نظر سے بلکہ اونہین چند مفید کتابون مین ایسا ڈوب جاتے
اور اونکی ہر ایک باریکیون مین ایسا تیر جاتے جیسے خوشی روح مین اور محبت
عاشقون کے رگ و پے مین۔ کثرت معلومات اور بہت سی کتابین چاٹ جانے
پر کبہی نہ جانا چاہئے صرف اوسی قدر پر توجہ کرنی چاہئے جسکو پوری طرح سے
عمل مین لا سکین‡ اسی واسطے عمل کرنے کے لیے تہوڑا اگر کامل اور صحیح علم ہمیشہ
اوس سے کہین زیادہ مفید ہوتا ہے جو محض بالائی اور سرسری ہو۔

* لا ویلا کی رائے ہے کہ جو شخص ایک وقت مین صرف ایک ہی کام کرتا ہے

† فرانسس ہارنر۔ دیکھو صفحہ ۱۰۲

‡ لا ویلا۔ ملک ہسپانیہ کا رہنے والا۔ ایک عیسائی فرقہ کا موجد۔ نامی واعظ تہا سنہ ۱۴۹۱ء
مین پیدا ہوا اور سنہ ۱۵۶۷ء مین مر گیا۔

وہ اوس شخص سے کہین بہتر ہے جو ایک وقت مین کئی کامون کا خون کر ذ بے +
ایک ہی وقت مین چند کامون کی طرف متوجہ ہونے سے انسان کی قوت بٹ
جاتی ہے اور وہ اون مین سے کسی کام مین بھی اپنی پوری قوت صرف نہین کرسکتا
آخر شروع ہاون سب مین ناکامیاب رہتا ہے اور اوسکی آیندہ کی سارنتی ترقیان
رک جاتی ہین - تلون بے استقلالی اور گھبراہٹ اوسکا خمیر بن جاتا ہے اوسے
پھر ہر کام کو وہ ادھورا چھوڑنے لگتا ہے + لارڈ لیورڈ نے بکسٹن کو لکھا
تہا کہ بھائی میری کامیابی کی اصل وجہ صرف یہی ہے کہ مین نے ابتدا ہی مین قانون
مین پوری لیاقت حاصل کرنیکا مصمم قصد کر لیا تھا جو کچھہ مین پڑہتا اوسے صرف
پڑہ ہی نہین لیتا بلکہ اوسے اپنا کر لیتا تہا - جب تک مین ایک کام کو پورا نکر لیتا
تب تک دوسرے کام کے گرد بھی نہ بھٹکتا تھا - میرے ساتھی روزانہ اتنا پڑہتے
تھے جتنا مین ہفتہ بھر مین پڑہتا تھا - لیکن بارہ مہینے کے بعد جتنا مین نے پڑہا تہا
وہ ویسا ہی تر و تازہ اور یاد تھا اور وہ بیچارے ساتھی اپنے پڑہے ہوئے مین سے
بہت کچھہ بھول چکے تہے -

انسان بہت سا پڑھہ جانے سے کچھہ عقلمند نہین ہوجاتا بلکہ اگر کبھی بشر
وہ عقلمند ہو سکتا ہے تو وہ بھی یہ ہے کہ صرف اپنے خیالات کو مجتمع رکہے اور انکی تعلیم کرے -

+ برنتھی - ایک نامی ڈاکٹر تہا اسنے علم طب مین کئی نئے اصول ایجاد کئے + اسکا تلینڈ مین سنہ ۱۷۶۴ء
مین پیدا ہوا اور سنہ ۱۸۳۱ء مین مرگیا -

لکھتا ہے کہ انسان کا دل بھینگے ہوئے کپڑے کا سا ہے - جتنا پانی اوسمین فاضل ہے وہ اوس سے ٹپک پڑتا ہے اور جسقدر اوسمین جذب ہو سکتا ہے اوسقدر باقی رہ جاتا ہے

عمدہ تحصیل وہ ہے جسکی بنا کسی مقصد اور کسی غرض پر ہو + کسی خاص علم کو کامل توجہ کے ساتھہ پڑھنے سے وہ علم اس قابل ہو جاتا ہے کہ اوسے جب چاہین کام عمل مین لاوین - اسی لئے کتابون کے پاس صرف چھاونی دیئے رہنے سے کچھہ فایدہ نہین ہوتا - علم اور عقلمندی کو ایسی ہونا چاہیے کہ وہ ہمہ وقت ہمارے ساتھہ رہین + اگر ہمارے گھر مین لاکھون روپیہ جمع ہون، مگر سفر مین ہماری جیب مین ایک جھنجھی بھی نہو تو وہ سب روپیہ اوسوقت کس کام کے ہین + اسلیئے ضرور اور لازم ہے کہ عقلمندی اور علم و ہنر کا سکہ ہر وقت ہمارے دل کی جیب مین موجود رہے کہ جہان ضرورت پڑے ہم بے تکلف اوسے صرف مین لاسکین اور اوس سے نفع اوٹھا سکین -

اپنی آپ تعلیم کرنے کے لیئے مستعدی اور قوت فیصلہ کی بہت ضرورت ہے میری دانست مین ان صفتون کی ترقی کے لیئے بچون کو اپنے اوپر اعتماد کرنے کی تعلیم اونکے بچپن ہی مین حتی الامکان اونہین پوری آزادی دیدینی بہت ہی لازمی اور ضروری امر ہے + جن بچون کے والدین اونکے ہر کامون مین دخل اور سہارا دیا کرتے ہین اونکے ہر کامون مین ہدایت کیا کرتے ہین + اونھین

ہر وقت تباہ با سکھلایا کرتے ہین، وہ نیچے کبھی اپنی مدد نہین کر سکتے اور اس عمدہ
اور ضروری صفت مین کبھی ترقی نہین پا سکتے۔ اونکے والدین اپاہجون کے
عصا ہین، جنکے سہارے یہہ اپاہج لڑکے چل رہے ہین۔ افسوس!! "گر ہمین
مکتب است و ہمین ملا + کار طفلان تمام خواہد شد + یہہ کمبخت کوتہ اندیش والدین
اتنا نہین سمجھتے کہ آخر دنیا مین انہین ضرور ایک نہ ایک دن اپنے بل چلنا ہی
پڑیگا، پھر اگر انہین ابھی سے اسکی عادت نہ رہی اور سہارا ڈھونڈھنے کی خو
پڑی رہی، تو اوسوقت اون ننھے سے بچون پر جسوقت یہہ بوڑھے والدین
قبر مین سوتے ہونگے، کیسی مصیبت کا آسمان ٹوٹ پڑیگا + ایسی آسان سی
بات، ان کم عقلون کی سمجھہ مین نہین آتی کہ اپنے اوپر بھروسا اور اعتماد
بمراد انسان کی ترقی مین کس قدر حارج ہے۔

ساتوان باب

نمونہ اور مثال

از نیک و بدت چو ہست بخشے ما را	وز سوز و غمت ملال و عیشے ما را
زنہار تو بد مکن کہ ہم بد گردیم	پستی منگر کہ پست بیحد گردیم
بر اوج نیکوئی شود دلیل عزت	وز بہر عروج ما مثال ہمت

عمل بہت بڑا معلم ہے اگرچہ خود نطق سے محروم ہے + لفظون سے عمل کا درجہ کہین زیادہ ہے + نصیحت سے صرف رہنمائی ہوتی ہے مگر اصل یہ ہی کہ انسان نصیحت کے عملی برتاؤ ہی کو دیکھکر فایدہ پاتا ہے + نصیحت کے عمدہ ہونے مین کچھہ کلام نہین لیکن جب تک یہ عمل کی کسوٹی پر کسی نہ جائے بالکل بے اثر ہے + یہہ مشہور مقولہ "اُنظر الی ما قال و لا تنظر الی من قال" (باتون پر خیال کرو کہنے والون پر نہ جاؤ) صرف کہاوت ہی کہاوت ہے - اس جہان مین ٹھیک اسکے برخلاف عملدرآمد ہے -

گویا سب زبان حال سے یہہ کہہ رہے ہین کہ جو تم کروگے وہی ہم کرینگے اور صرف بات بنانے کو ہم چھوٹی کہانی سے زیادہ بے وقعت سمجھینگے +

ہم جسقدر آنکہہ سے سیکہتے ہین اوسقدر کان سے نہین سیکھتے + جو کچہہ ہم اپنی آنکہونسے دیکہتے ہین اوسکا اثر اوس سے کہین زیادہ ہوتا ہے جسکو ہم صرف کانون سے سن لیتے ہین یا کتابون مین پڑہ لیتے ہین بالخصوص بچپن مین تو جو کچہہ انسان سیکہتا ہے زیادہ تر آنکہون ہی سے سیکہتا ہے + بچے جو کچہہ دیکہتے ہین بلا سمجھے بوجھے اوسکی نقل کرنے لگتے ہین اور رفتہ رفتہ اپنے ساتھیون کے سے ہوجاتے ہین + بچون کی مثال ٹھیک اون کیڑون کی ہے جو جس رنگ کے درختون پر رہتے ہین اوسی رنگ و روپ کے ہوجاتے ہین + اسی لیے بچپن مین تعلیم کا عمدہ ہونا نہایت ضروری ہے + اسکول مین کیسی ہی عمدہ تعلیم کیون نہوتی ہو، لیکن انسان جو کچہہ گھر مین سیکھتا ہے اوسکا اثر اوس سے کہین قوی ہوتا ہے اور اکثر ایسی بیرونی تعلیمون پر غالب آجاتا ہے + اگر غور سے دیکہا جاے تو معلوم ہوگا کہ قوم کی قوم اپنے گہوارون ہی مین سنورتی یا بگڑتی ہے +

چہوٹے چہوٹے کامون کا بھی بڑا اثر ہوتا ہے + بعض اوقات صرف اشارون کا اثر نقش کالحجر ہوجاتا ہے اور بڑے بڑے نتایج کا باعث ہوتا ہے ویسٹ لکھتا ہے وہ مین نے لڑکپن مین ایک بار خوب محنت کرکے

ایک تصویر کھینچی - یہہ تصویر میری نظرون مین بہت پیاری اور بھلی معلوم ہوئی
مین دوڑا ہوا اوسے اپنی مان کے پاس لے گیا - میری مان اوسے دیکھکر
مسکرانے لگین اور خوش ہوکر میرا بوسہ لے لیا! اوس بوسے کا یہہ اثر ہوا
کہ مین آخرش بڑا مصور ہو گیا" + فی الحقیقت اگر مائین پڑھی لکھی ہوشیار ہون
اور موقع و محل پر اسی طور سے بچون کا حوصلہ بڑہایا کرین اور ایسے موقع لاڈ و
پیار سے لڑکون کو ضائع نہ کرین، تو ملک کی بڑی ترقی ہو + بچپن کی ایسی ہی
چھوٹی چھوٹی باتین جوانی مین بہت بڑے بڑے نتیجے پیدا کرتی ہین اور
جوانی مین خوش یا مغموم رہنا ایسی ہی ادنی باتون پر بہت کچھہ منحصر رہتا ہے
اس جہان مین وہ اشخاص جنکی ذات سے بنی انسان کو بہت فایدہ پہونچا
اور جنکی بھلائی اور نیکی کا اثر ابھی تک اس دنیا مین موجود ہے وہ عموماً
نیک اور تعلیم یافتہ ماؤن ہی کی گود مین پلے تھے + یہہ مذکورہ تاریخی
واقعہ غور کے قابل ہے اور عورتون کے تعلیم یافتہ ہونے کو کسقدر
ضروری اور فرض ثابت کرتا ہے ‡ لیننگ ڈیل لکھتا ہے جتنی ہدایتین اور نصیحتین کہ میری

† ص ۱۳۹ اولیسٹ ملک امریکا کا مشہور مصور تھا - لندن آکر اوس نے بہت شہرت حاصل کی اور
جارج بادشاہ انگلستان کے الطاف خاص کا مورد ہوا ۱۷۳۸ء مین پیدا ہوا اور ۱۸۲۰ء مین مر گیا -
‡ لیننگ ڈیل - انگلستان کا ایک بہادر آدمی تھا - کئی لڑائیون مین شریک تھا - لارڈ کا خطاب
بھی حاصل کیا اور سنہ ۱۶۶۱ء مین مر گیا +

والدہ نے مجھکو کہین ہین،، اگر سارے جہان کی نصیحتون اور ہدایتون سے اوسکا موازنہ
کیا جاے تو عالم کی نصیحتین اونکے پاسنگ کو نہ پہونچین " اگر والدین کی دلی
آرزو اور خواہش یہہ ہے کہ اونکی اولاد نیک چلن اور صالح ہو تو اس امر کے
لیے اونکو صرف اپنے حسن اخلاق اور نیک چلنی پر لحاظ رکھنا کافی ہے ،،

انسان کا کوئی کام اور کوئی خیال ایسا نہین ہے جو کوئی اچھا نتیجہ پیدا نکرتا ہو
بھلے اور برے دونون کام ہمیشہ زندہ اور اپنے ثمرے پیدا کرتے رہتے ہین ہا
ہان یہہ ممکن ہے کہ وہ ہمین نہ دکھلائی دین۔ ذلیل سے ذلیل اور نا پرسان سے
نا پرسان بھی اسکا دعوی نہین کرسکتا کہ میرے قول اور فعل کا کسی پر کچھہ اثر نہین
ہوتا + اس ساری کائنات مین کوئی بھی کسی سے جدا نہین۔ سب کے سب ایک
زنجیر مین جکڑے ہوئے ہین + ایک دوسرے کا محتاج ہے + ہر شخص اپنی برائیون
اور نیکیون سے دنیا کی برائیون اور نیکیون کی تعداد بڑہا۔ یا گھٹا رہا ہے
جسطرح اگلون کے اقوال اور افعال کا اثر ہم پر ہے۔ اوسی طرح ہمارے اعمال کا
اثر آئندہ زمانہ مین، آنے والی قوم پر ہوگا + انسان ایک ایسا پھل ہے
جو سیکڑون صدیون کی سعی اور کوششون سے بڑہتے بڑہتے اس حالت
تک پہونچا ہے ہزارون برس کی قومین گویا ایک دوسرے کے کاندہون پر ہاتھہ رکھے
کھڑی ہین اور موجودہ قومین بھی قول و فعل کے مقناطیسی سلسلہ کو آئندہ کی قومون
مین جاری رکھین گی + کسی انسان کا کام فنا نہین ہوتا ؛ ہان یہہ ممکن ہے کہ

اوسکا جسم خاک ہوکر ہوا مین اوڑ جائے اوسکا پتا تک نہ ملے لیکن بھلے اور بُرے کام ہمیشہ اپنا اثر پیدا کرتے رہین گے -

زندہ است نام فرخ نوشیروان بعدل   گرچہ بسے گذشت کہ نوشیروان نماند

اگر انسان اس بلیغ مضمون کو خوب سوچے تو معلوم ہو کہ اوسپر کتنی بڑی ہوا بندی ہے - ایسے ہی غور و فکر کے بعد انسان اپنے نیک کامون سے خوش اور بُرے کامون کے ہولناک نتیجون کو سمجھ کر خوف زدہ ہوسکتا ہے مسٹر ببیج† لکھتا ہے "اس جہان کے ایک ایک ذرہ مین انسان کی بھلائی اور بُرائی کا اثر موجود رہتا ہے اور ہمیشہ رہے گا ہوا ایک کتب خانہ ہے جسمین ہر انسان کے الفاظ لکھے رکھے ہین وہ کل وعدے جو پورے نہوئے وہ کل سخت الفاظ جو مُنہ سے نکالے گئے - وہ کل گالیان جو دی گئین سب اوسمین موجود ہین‡ صرف ہوا ہی نہین بلکہ زمین - سمندر اور سب چیزین انسان کے افعال اور خیالات کی مورخ ہین" علوم جدیدہ ابان

---

† مسٹر ببیج - ایک مشہور ریاضی دان ہے اسنے کئی چیزین ایجاد کی ہین اور سنہ ۱۷۹۲ع مین پیدا ہوا تھا -

‡ مَا يَلْفِظُ مِنْ قَوْلٍ اِلَّا لَدَيْهِ رَقِيبٌ عَتِيد - انسان جتنی باتین اپنے مُنہ سے نکالتا ہے اون سب کے لیے ایک ہوشیار محافظ ہے -

باتون کو نہایت صاف طور سے ثابت کر دیا ہے کہ کوئی حرکت زایل نہین ہوتی علم جر ثقیل سے ثابت ہے کہ ہر قاتل کے سیکڑون گواہ ہین۔ قتل کے وقت اوسکے جسم سے جو حرکت صادر ہوئی۔ جسطرح اوسکا ہاتھہ ہلا، وہ سب قایم ہے غرض جو کام ہم کرتے ہین۔ جو لفظ ہم بولتے ہین۔ جس حرکت کو ہم دیکھتے ہین جس بات کو ہم سنتے ہین سب مین اثر ہے + اور وہ اثر برابر پھیلتا جاتا ہے اور وہ صرف ہم ہی پر اثر نہین پیدا کرتا، بلکہ ساری قوم کو اپنے رنگ مین رنگتا ہے ہان یہہ ممکن ہے کہ ہم اوسکی رنگسازی کی ترکیب سے بہت واقف نہون: اسلئے ضرور ہے کہ ہمیشہ لوگون کو عمدہ نمونہ دکھلاؤ۔ ہمیشہ ایسے خیالون کو دل مین جگہہ دو جو فایدہ مند ہون۔ ہمیشہ ایسے لفظ بولو جو بکار آمد ہون، ہمیشہ ایسے کام کرو جسکو دیکھکر لوگ نصیحت پکڑین۔

انسان کتنا ہی غریب اور لوگون کی نظر مین کتنا ہی ذلیل کیون نہو لیکن اسطرحکی تعلیم سے ہمیشہ اپنی قوم کو فائدہ پہونچا سکتا ہے۔ روشنی ٹیلہ پر ہو یا زمین پر اوسکی شعاع ضرور پھیلتی ہی ہے سے ،، گر می عنبر لو برانہ و آبادی نکہت ،، نیک چلن انسان خواہ ستارہ ہند ہو کر سارے جہان مین مشہور ہو، خواہ ایک گوشہ مین پڑا رہے اور ہل جوتا کرے، اوسکی نیک چلنی کا اثر بنی نوع انسان پر ضرور ہوتا ہی ہے سے ،، کشاخ گل ہر جا کہ میروید گل ست + خم مل ہر جا کہ میجوشد مل ست ،، زندگی عمدہ طور سے نیک کامون مین بسر کرنا، اپنے وارثون بلکہ سارے جہان کے لئے

ایک جش بہا میراث چھوڑ جاتا ہے، کیونکہ ایسی زندگی نیک چلنی پر ایک نہایت بلیغ لکچر اور بد چلنی کی ایک سخت ہجو اور مذمت ہے۔ وہ کیسے خوش نصیب لڑکے ہین جو انگلستان کے نامی شاعر پوپ کی طرح کہہ سکین کہ میرے والدین نے کوئی ایسا کام نہین کیا جسکو یاد کرکے مجھے شرم آئے اور الحمد للہ کہ مین نے بھی ایسا کام کوئی نہین کیا جسکو سُنکر اونکی انکھون مین آنسو بھر آئے۔

۴۔ جِشٔ ہالم صاحبہ اپنی کامیابی کی وجہ اسطرح بیان کرتے ہین۔ "جب مین نے کسی کام کو کرنا چاہا، تو فوراً اوس مین مشغول ہوگئین باتین ہی نہ بناتی رہی" واقعی اگر مسیم صاحبہ اون کامون کے بارے مین صرف تقریرین ہی کرتی پھرتین، تو وہ کام صرف زبانی ہی رہتا! لیکن چونکہ انہون نے زبانی جمع خرچ کے بدلے اون کامون کو کرنا بھی شروع کر دیا، اسلئے اونکے معاون بھی کھڑے ہوگئے اور وہ کام بھی بخوبی انجام کو پہونچگیا اگر غور سے دیکھا جائے تو یہہ بات بہت صحیح معلوم ہوگی کہ خوش تقریر اور عالی خیال آدمی اوسقدر مفید خلائق نہین ہے جتنا کہ عمدہ کام کرنے والا۔

---

۴ جِشٔ ہالم صاحبہ انگلستان کی مشہور انسان دوست عورت تھی۔ اس نے ہزارون عورتون کو کام کا آدمی بنایا۔ کئی نیک کام کئے۔ جزیرہ اوسٹریلیہ مین رفاہ عام کا کارخانہ جاری کیا ۱۸۰۸ء مین پیدا ہوئی تھی۔

اگر ٹومس رایٹ + صرف یہ کہتا ہی پھرتا کہ سرکاری مجرم سزا پانے کے بعد بھی کام کے آدمی نہین ہوتے اور سرکار اونکی تہذیب اور اصلاح کی کوئی کوشش نہین کرتی، تو کیا نتیجہ پیدا ہوتا۔ یہہ تو ایک ادنی دوکاندار تھا - اسکی باتون کی ہوا کسکو تھی مگر اس نے بجاے گلہ اور شکوہ کرنے کے، خود کمر ہمت چست باندھی اور جو قیدی رہا ہوا اوسکو کام کا آدمی بنانے کی فکر مین لگا اور سیکڑون کو راہ راست پر لایا - اسکی کوششون سے سیکڑون مجرم ایسے نیک کردار ہوے کہ پھر قیدخانہ جانے کی اونہین نوبت نہ آئی

اگر جان پونڈ یہہ لکھری دیتا پھرتا کہ غریبون کے لیے اسکول جاری کرنا چاہیے تو ادنی موچی کی ہدایت پر کون چلتا ہے کیا وہ اسکول کبھی جاری ہوتا ہو لیکن جب اوس نے وہ اسکول خود جاری کردیا تو اوس سے کتنے غریب لڑکون کو فایدہ پہونچا! ڈاکٹر گہتری اوس اسکول اور اوسکے بانی کے بارے مین لکھتا ہے :-

وہ جان پونڈ پورٹس متھ کے موچی کو غربا کی حالت پر رحم آیا، کوئی امیر یا امیرزادہ تو اسطرف متوجہ ہوا نہ لیکن اس موچی بیچارے نے اپنی کوشش و سعی سے غربا کے لیے ایک اسکول جاری کردیا + یہہ نیک آدمی ہمیشہ لڑکون کے فراہم کرنے کی فکر مین رہتا اور اونھین تھنے آلو کا لالچ دیکر بلا لاتا اور پڑھواتا یہانتک

+ ٹومس رایٹ - دیکھو صفحہ ۱۱۰

شخص فخر انگلستان تھا، جتنی عمارتین ناموروں کی یادگار رکھنے کے لیے دنیا مین بنائی جاتی ہین، اون سب سے بلند عمارت اس موجی کے لیے بنانا لازم ہے۔ مجھے یقین ہے کہ جسدن عزت حقدارون کو ملیگی اور ہر مستحق اپنی داد پائیگا، اوسدن اون مشہور آدمیون کی غول مین سے، جنکی تعریف مین شاعرون اور مورخون نے قصیدون پر قصیدے لکھے ہین اور تواریخ کے صفحے کے صفحے سیاہ کر ڈالے ہین اس غریب بیچارے کو صف چیرتے ہوئے اوس پیارے حاکم کے پاس لیجاینگے جو فرماتا ہے کہ جسنے میری ایک ادنی مخلوق پر بھی احسان کیا، تو گویا اوسنے مجھپر احسان کیا، اور اوسوقت وہ منصف مزاج شہنشاہ خاص اپنے پاک ہاتھون سے عزت اور فخر کا تاج اوسکے سر پر رکھے گا۔

نصیحت جسقدر نیک مادہ طیار کرتی ہے، بری صحبت اوسکو فوراً برباد کر دیتی ہے، صحبت کا بڑا اثر ہے۔ لیکن لڑکپن مین لڑکون کو برے آدمیون کی صحبت سے بچانا بہت ہی ضرور ہے + ایک حکیم صاحب کا قول ہے کہ تنہائی بری صحبت سے کہین افضل ہے + بہتر تو یہ ہے کہ آدمی ایسون کی صحبت اختیار کرے، جو اوس سے اچھے ہون۔ اور اگر یہ نہو تو اوسکے برابر تو ضرور ہون

ع ہمنشین تو از تو بہ باید "تا ترا عقل و دین بیفزاید" اگر کسیکا چال و چلن دریافت کیا چاہو تو اوسکی صحبت کے آدمیون کے چال و چلن پر قیاس کرلو جو جیسا ہوتا ہے، اوسکے جلیس بھی ویسے ہی ملتے + ع کند ہم جنس با ہم جنس پرواز

کبوتر با کبوتر باز با باز،، مسٹر پیٹر لیلی† ایک بڑا نامی مصور تھا لکھتا ہے"
مین حتی المقدور بُری تصویرون پر نظر نہین ڈالتا کیونکہ بُری تصویرون کے
دیکھنے سے میرا قلم بے ساختہ ویسی ہی تصویرین کھینچنی سیکھ لیتا ہے - اسیطرح
انسان بُرون کی صحبت مین بُرائی اخذ کر لیتا ہے اور اوسے خبر تک نہین ہوتی"
اچھے آدمی اپنا اثر فوراً پہونچاتے ہین - سیر کرنے والے جب پھولون
کے چمن مین ہو کر گذرتے ہین، تو اونکے کپڑون کے ساتھ پھولون کی باس
لپٹی چلی جاتی ہے - اسیطرح جب انسان نیکون کی صحبت سے آتا ہے
تو کچھ نہ کچھ اونکا اثر لیتا ہی آتا ہے + بہتیرے ایسے ہوتے ہین کہ اونکی صحبت مین
ہی پہونچنا دوسری دنیا مین پہونچ جاتا ہے - اوسکے خیالات عالی اور حوصلہ
بلند ہو جاتے ہین + دلیرون کو دیکھکر بزدلون مین بہادری آجاتی ہے - جوانمردون
کی حکایتین سنکر خون مین جوش پیدا ہو جاتا ہے + دل مین عجیب طرح کی اُمنگین
ہوتی ہین ‡ کوسسکا، پولینڈ والون کو جوش دلانے کے لیے، یہہ وصیت

---

† مسٹر پیٹر لیلی - ایک نامی مصور تھا جسنے جیمس بادشاہ کے لیے بہت سی تصویرین
بنائی تھین سنہ ۱۶۱۸ء مین پیدا ہوا اور سنہ ۱۶۸۰ء مین مر گیا -

‡ کوسسکا - ایک پولینڈ کا نامی شریف آدمی تھا جسنے بہت لڑائیان لڑا - بڑا ہی دلیر
تھا سنہ ۱۷۴۶ء مین پیدا ہوا اور سنہ ۱۸۱۷ء مین مر گیا -

ا کر گیا کہ میرے چمڑے کا طبل بنا کر جنگ مین بجایا جاے + اوسکو یقین تہا کہ اوس طبل کی آواز ہی مردہ دلون کو زندہ بنا دیگی + سکندر بیگ+ البانیا کا بادشاہ جب مرگیا تو اوسکی فوج نے اوسکی ہڈیون کا تعویز اس غرض سے بنایا کہ اونکی سینون مین ترقی اور دلون مین جوش پیدا ہو۔

سوانح عمری پڑہنے کا بہت بڑا فایدہ یہہ ہے کہ آدمی کو عمدہ مثالین ملتی ہین متقدمین جسطرح اپنے کامون کی بدولت زندہ ہین + اوسیطرح وہ اپنے تذکرون کے باعث بھی زندہ ہین + سوانح عمری پڑہنے سے گویا ہم اون سے ملاقاتین کرتے ہین مصافحہ کرتے ہین اور وہ ہمین نصیحت اور ہدایت کی باتین سناتے ہین اور ہم سے کہتے ہین کہ تم بھی ہمسے ہو جاو اور ہماری راہ پر چلو۔ سوانح عمری کے ذریعہ سے اگلے زمانہ کے بڑے بڑے آدمی گویا پھر ہملوگون مین پیدا ہو جاتے ہین، وہ گویا ہمارے جسمون مین حلول کرتے ہین اور پھر اس دنیا مین آکر عجیب و غریب کام کرتے ہین + ایسی کتابین جن مین بڑون کے سچے حالات لکھے ہون، ایک بہت بڑا ہدایت نامہ ہے + ایسی کتابون کے پڑہنے سے انسان عالی خیال اور بلند حوصلہ ہو جاتا ہے - نیک کام کرتے ہین

+ سکندر بیگ - البانیا کا شاہزادہ تھا - یہ بڑا دلیر شخص گذرا ہے - اسنے سلطان روم سے لڑکر البانیا کو آزاد کرایا [illegible] ۱۴۶۷ء مین مرگیا۔

اوسکی ہمت بڑہ جاتی ہے، یہہ ممکن ہی نہین کہ کوئی آرنالڈ اور بکسٹن کی
سوانح عمری پڑہے اور اوسکو یہ نہ معلوم ہو کہ ہمارے دل و دماغ تازہ ہوگئے۔
بکسٹن اور آرنالڈ کے عمدہ اور اچھے ارادے ہمارے دلون مین مستحکم ہوگئے
ایسی کتابین، انسان کو اس قابل بنادیتی ہین کہ وہ اپنے اوپر بہت زیادہ بھروسا
کرنے لگتا ہے، کیونکہ وہ اس بات کو صاف دیکھہ لیتا ہے کہ انسان سے کیا
کیا ممکن ہے۔ اس قسم کی کتابین، امیدونکی معاون اور دلون مین جوش
پیدا کرنے والی ہین۔ سوانح عمری پڑہتے پڑہتے، کہین نہ کہین ایک ایسا نمونہ
مل ہی جاتا ہے، جو اوسکے حسب حال ہوتا ہے اور اس سے اوسکو بہت بڑا
نفع پہونچتا ہے، اوسکے دل مین بے اختیار یہہ خواہش پیدا ہوتی ہے کہ مین بھی
اوسکا سا ہو جاتا چنانچہ اسی طرح بہت سے ہو بھی گئے۔ سر سیموال رومیلی
پہلے کچہہ نامی مصنف نہ تھا لیکن جب اوس نے چینسلر ڈی گوسو†
فرانسیسی کے حالات پڑہے، تو وہ کوئی اور ہی آدمی ہوگیا، چنانچہ وہ خود
لکھتا ہے۔: میرا دل قوی ہوگیا۔ ہمت جوش مارنے لگی عزت اور ترقی کی
نئی نئی راہین نظر آنے لگین اور میری خواہشین بہت مضبوط ہوگئین۔

† چینسلر ڈی گوسو۔ ایک جوہری کا لڑکا تھا علم قانون دانی مین اسنے بڑی لیاقت پیدا کی۔ بیرسٹری
ہوا۔ پارلیمنٹ کا ممبر بھی مقرر ہوا اسنے اپنی بی بی کے مرنے کے افسوس مین خودکشی کی

فرنیکلن ۹ امریکا کا نامی حکیم اور علم برق کا موجد جو بہت ہی غریب آدمی تھا اور پھر محض اپنی کوشش و سعی سے اس درجہ پر پہونچا، کہ شہنشاہ فرانس نے اوسکی دعوت کی اور اوسکے مرنے پر سارا امریکا اوسکے غم مین دو مہینے تک سیاہ پوش رہا۔ یہہ لکھتا ہے کہ موتلہ صاحب کی کتاب (جسمین اونکی سوانح عمری تھی) پڑھکر مجھے ترقی کرنے کا حوصلہ پیدا ہوا۔ شیموال ڈ و لکھتا ہے کہ مین نے فرنیکلن صاحب کے حالات کو پڑھکر چاہا کہ اپنے کو اوسکا سا بناؤن۔

کبھی ایسا بھی ہوا ہے کہ لوگون نے کسی کی سوانح عمری کو تفریحاً پڑھنا شروع کیا اور اوسکا ایسا قوی اثر ہوا کہ وہ دفعتاً بدل گئے + ‡ پولوٹارک کی زندگانی کے حالات کو پڑھکر الفری ۱۰ ایک نامی منشی ہوگیا، یعنی اوسکے دل مین یکایک انشا پردازی کی ایسی خواہش پیدا ہوئی کہ وہ بہت جلد اس فن مین یکتاے روزگار

---

۹ فرنیکلن - ملک امریکا کا نامی حکیم - ایک بہت ہی غریب آدمی تھا - اسنے محنت اور کوشش سے بڑی ترقی حاصل کی - عہدہاے جلیلہ پر ممتاز ہوا، شہر بوسٹن مین سنہ ۱۷۰۶ء مین پیدا ہوا اور ۱۷۹۰ء مین مرگیا -

‡ پولوٹارک - ملک یونان کا نامی آدمی - سوانح عمری لکھنے والا - حکیم اور سیاح تھا سنہ عیسوی کے ۴۶ برس قبل پیدا ہوا تھا اور بہت بوڑھا ہوکر مرا +

۱۰ الفری - ملک اطالیہ کا شاعر تھا - اسکی تحریرین عجب شوخ ہین ۱۷۴۹ء مین پیدا ہوا اور ۱۸۰۳ء مین مرگیا

ہوگیا+ † مارٹن لوتھر، جسنے گویا سارے یوروپ کو پوپ کے ظلم و تعدی سے نجات دی صرف ‡ جان ہس کی سوانح عمری پڑھکر اپنے اس پاک کام پر مستعد ہوا تھا+

ہر حالت مین لبشاش رہنا، ایک نہایت عمدہ خصلت ہے+ اس خصلت کے آدمی کی صحبت سے، انسان ایسا جلد متاثر ہوتا ہے جیسے کسی متعدی مرض سے+ لبشاش آدمی کے چہرے، بشرے سے ایسی چمک دمک ظاہر ہوتی ہے کہ جس آدمی تک وہ پہونچتی ہے اوسکی امیدین مضبوط اور تکلیفین اور مصیبتین دور ہوجاتی ہین، اوسکو کام اور محنت کرنے کی جرأت ہوجاتی ہے+ کوئی کام ہو، تب ہی پورا ہوگا- جب دل سے کیا جائیگا اور کرنے والا اوس کام کو خوشی اور لبشاشت کے ساتھہ کریگا+ $ ہیومس اکثر کہا کرتا کہ مین معموم بادہ سرشار فر

---

† مارٹن لوتھر- ملک جرمنی کا رہنے والا- عیسائیون مین پروٹسٹنٹ مذہب کا پھیلانے والا یورپ کو پوپ کے ظلم سے نجات دینیوالا اور انجیل کو اپنی زبان مادری مین ترجمہ کرنے والا تھا سنہ ۱۴۸۳ع مین پیدا ہوا اور سنہ ۱۵۴۶ع مین مرگیا-

‡ جان ہس- ملک بوہیمیہ کا رہنے والا اور عیسائیون مین ایک نئے فرقے کا موجد تھا اسکے مذہبی عقاید عوام کے مخالف تھے اسلئے یہہ قتل کیا گیا سنہ ۱۳۷۳ع مین پیدا ہوا اور سنہ ۱۴۱۵ع مین مرگیا- $ ہیوم - دیکھو صفحہ ۲۷

ر دور کو ترجیح دیتا ہون - انگلستان کے علامون کے دوست اور خیر خواہ آرنلڈ بقول شارپ* صاحب، دن بھر تو نہایت سخت کام کیا کرتے اور شام کو اپنے چند احباب کے ساتھہ گاتے اور ڈھولک بجایا کرتے۔

ڈاکٹر آرنالڈ بھی ایک بڑا خوش مزاج اور محنتی شخص گذرا ہے - اسنے اپنے کو نوجوانون کی تعلیم مین ہمہ تن مصروف کر دیا تھا ؎ اسکے کل طلبہ ہشاش بشاش رہتے اور ایک ایک کام ہر ایک کے سپرد تھا اور ہر ایک کو اس سے انتہا محبت تھی یہہ ادنی سے ادنی کام کو بھی خوب جی لگا کر کرتا - یہہ اس بات پر پورا یقین کرتا تھا کہ انسان کام ہی کرنے کے لیے پیدا ہوا ہے اور اسی لیے انسان کو طرح طرح کی جسمانی اور روحانی قوتین عطا ہوئی ہین - کام ہی سے اوسکی فطرت کی ترقی ہوگی اور کام ہی کے ذریعہ سے وہ الوہیت کے درجہ سے نزدیک ہوتا جائیگا اور بعد خدا کہلائے گا + اوسکے شاگردون مین سے هوڈسن نے بڑا نام کیا هوڈسن نے ہندوستان سے اپنے ایک دوست کو یہہ خط لکھا تھا - ؛ ؎ ہندوستان مین رہکر بھی مین اپنے زندگی [illegible] مین اوستاد کی تعلیم کا اثر پاتا ہون والحمدللہ کہ میرے کل ماتحت بھی اوس اثر سے فیضیاب ہوئے ہین -

محنتی اپنے ہمسایون پر کتنا اثر پہونچا سکتا ہے، اسکو سر جان سنکلیر نے

* شارپ دیکھو صفحہ [illegible]

کی سوانح عمری بہت عمدہ طور سے ثابت کرتی ہے + ایسا محنتی شخص سارے
یورپ مین نہین ہوا - یہہ سکاٹلینڈ کے شمالی حصہ مین پیدا ہوا تھا + یہہ ملک
ایسا غیر آباد تھا کہ شاید ہی کوئی دوسرا حصہ (اسکاٹلینڈ) کا ویسا ہو - جب
یہہ سولہہ برس کا تھا تب اسکے والد نے قضا کی - یہہ بہت بڑے زمیندار تھے
انکے مرنے پر کل انتظام سر جان کے سپرد ہوا - قصہ مختصر اٹھارہ برس کے
سن مین یہہ اپنے وطن کی تہذیب اور اصلاح پر کمر بستہ ہوا + وہان کی فلاحت
نہایت ہی بُری حالت مین تھی - کسی کھیت کے گرد آل† نہ تھی - جہان پانی تھا وہان سے
اوسکو نکال پھینکنے کی ترکیب کسیکو معلوم نہ تھی - کسان ایسے غریب تھے کہ ہل جوتنے
کے لیے گھوڑا تک اونکے پاس نہ تھا - عموماً سب کھیت بیچاری عورتین درست
کیا کرتی تھین - جب کسی کسان کا گھوڑا مر جاتا، تو وہ شادی کر لیتا اور کبھی نقصان
نہ اوٹھاتا، کیونکہ گھوڑے اور عورت دونون سے کھیت کی درستی کا کام برابر
ہی نکلتا تھا - سارے شہر مین نہ تو کہین پل تھا اور نہ کہین سڑک + شہر مین داخل
ہونے کے لئے صرف ایک راہ پہاڑ پر ہو کر تھی اور وہ بھی ایسی دشوار گذار کہ
جہان جان پر کھیل کر چلنا پڑتا تھا + سر جان نے بن چلٹ نام ایک ٹیلے
پر ہو کر راستہ بنانا چاہا، اوس بستی کے رہنے والے اسکے اس قصد پر

---

† کھیتون کے اردگرد تھوڑی بلند مٹی ڈالکر اوسکی حدبندی کیجاتی ہے

خوب ہنسنے اور کہنے لگے کہ اس نے تو ایسے کام کا ارادہ کیا ہے۔ جسکا ہونا سلاطین وقت سے بھی غیر ممکن ہے، لیکن اسنے بارہ ہزار مزدورون کو اس کام مین لگادیا اور خود بھی اونکے کام مین شریک ہوگیا، سب مزدورون کی نگرانی کرتا اونکا دل بڑہاتا، بالاخر ایک ہی دن مین چہہ میل تک سڑک طیار ہوگئی دیکھنے والے عالم تحیر مین تھے، جادو کا کارخانہ معلوم ہوتا تھا - یہہ کام بہت عمدہ ہوا اور اسکا اثر سارے شہر کے آدمیون پر ہوا + اسکے بعد یہہ سڑکون پلون پن چکیون کی تعمیر مین مصروف ہوا اور غیر آباد زمینون کو آباد کرنے لگا -

اس نے کھیتون کے درست کرنیکا بہت ہی عمدہ طریقہ جاری کیا اور رعایا پر بہت رعایت کی تاکہ اونکی ہمت بڑھے غرض تھوڑے ہی عرصہ مین کیسنس جو ایک نہایت گمنام شہر تھا - اسکی کوششون سے فلاحت اور ہر قسم کی ترقیون مین دوسرے شہرون کے لیے نمونہ ہوگیا کیسنس مین ڈاک پہلے ہفتہ وار آیا کرتی تھی اس نے کہا کہ جب تک یہان کی ڈاک روزانہ نہو جائیگی تب تک مجھے چین نہ آئیگا، اسکے اس قصد پر سب ٹھٹھے مارتے تھے اور گویا یہہ مثل ہوگئی تھی کہ جب لوگ کسی کام کو غیر ممکن سمجھتے تو آپس مین طعنہ سے کہتے کہ ہان بے شک یہہ کام اوس دن ہوگا جسدن مرجان کی ڈاک روزانہ جاری ہوجائیگی + لیکن خدا کے فضل سے اسکے کل ارادے پورے ہوئے اور روزانہ کی ڈاک جاری ہو ہی گئی +

اوس زمانہ مین انگلستان کی اون کی تجارت بہت خراب تھی۔ اس نے اپنی توجہ اسکی طرف مائل کی اور ایک سوسائٹی قایم کی اور اپنے روپیہ سے بھی آٹھ ہزار بھیڑین غیر ملکون سے منگوائین۔ آخر چند ہی برس مین اسکا یہ نتیجہ ہوا کہ غیر ملکون کی تین لاکہ بھیڑین سارے اسکاٹلینڈ مین پھیل گیئن؛ اس سے چراگاہون کی مالگذاری بھی بڑہ گیئ۔ اور اسکاٹلینڈ کے زمینداری کا رنگ بھی بدل گیا؛

سرجان تیس برس تک پارلیمنٹ کا ممبر رہا اور رفاہ عام کے بہت سے کام کئے اور برابر ایسے ہی کامون کا ممد و معاون رہا ایک مرتبہ پٹ صاحب وزیر اعظم انگلستان نے خود ان سے کہا کہ اگر کسی امر مین آپ مجھہ سے مدد چاہتے ہون، تو مین بخوشی مدد کرنے کو مستعد ہون۔ اگر کوئی دوسرا ہوتا تو وہ اسکو اپنی ذاتی ترقی کا عمدہ موقع سمجھتا لیکن انہون نے یہی جواب دیا کہ مجھے اپنے لئے کچھہ ضرورت نہین ہے ہان اگر فلاحت کا ایک قومی سررشتہ قایم کیا جاے تو مجھہ پر بڑا احسان ہو آرتھر ینگ صاحب جو اوسوقت وہان موجود تھے طنز سے کہنے لگے کہ ایسا سررشتہ اس دنیا مین تو نہین ہونیکا ہان چاند مین البتہ ہوسکتا ہے ✝ لیکن سرجان اپنے ارادے پر برابر قایم رہا۔

✝ یورپ کے عالمون کے نزدیک، چاند، سورج بلکہ ہر ستارہ اس دنیا کی طرح ایک جدا دنیا ہے؛ بعض کی راے ہے کہ وہ اسی طرح آباد بھی ہے +

اور پارلیمنٹ کے بہت سے ممبرون کو اپنی طرف کر لیا اور واقعی وہ سررشتہ
قایم ہی کر چھوڑا اور خود اوس سررشتہ کا افسر اعلے مقرر ہوا + اس
سررشتہ کا کیا اثر ہوا اسکے بیان کی ضرورت نہین ہے سارے قلمرو برطانیہ
کی کیفیت ہی بدل گئی، لاکھون بیگہہ زمین جو محض ویران اور غیر آباد تھی
آباد ہو گئی + اس نے اون کارخانون کی بھی جو مچھلیون کے شکار کے
لئے تھے بڑی مدد کی، چنانچہ سترہ سو ا دروک شہر مین جو ایک
بھاری کارخانہ ہوا تھا، وہ انہین کی کوششون کا نتیجہ تھا + وک
کے کارخانہ نے اسقدر رونق پکڑی کہ سارے جہان مین اپنا ثانی نہین
رکھتا تھا + یہہ جس کام مین مصروف ہوتا، اوسمین ہمہ تن مصروف ہوجاتا
اور سست اور کاہلون کو محنتی اور کام کا آدمی بنا دیتا تھا، جن کے
دلون کی امیدین اور خواہشین مردہ ہو گئین تھین، اونکو دلاسا دیتا اور
اونکے ساتھہ ملکر خود کام کرتا تھا + جب فرانس والون نے انگلستان پر حملہ کرنا چاہا
تو اس نے وزیر اعظم سے کہا کہ مین خود فوج طیار کر کے سرکار کی مدد کرونگا،
چنانچہ اسنے اپنی سعی و کوشش سے ہزار سپاہیون کی ایک فوج طیار کی +
یہہ فوج ایسی عمدہ تھی کہ سارے انگلستان مین اپنا مثل نرکھتی تھی + جسوقت
شہر ابرڈین مین اپنی فوجکو قواعد سکھلاتا تھا، اوسوقت مندرجہ ذیل
حادثین بھی اسی سے متعلق تھین + اسکاتلینڈ کے بنک کی ڈایرکٹری، اون

کی سوسایٹی کی صدارت، درک شہر کی افسری، مچھلیون کی کمیٹی کی ڈایرکٹری،
صیغۂ مالگذاری کی کمشنری + پارلیمنٹ کی ممبری، صیغۂ فلاحت کی صدارت،
حیرت کی بات تو یہ ہے کہ جن دنون یہہ اسقدر کارخانون کی نگرانی اور انتظام
مین مصروف تھا، اوس زمانہ مین اسکو کتابون کی تصنیف کی بھی مہلت ملتی تھی
اور کتابین بھی کیسی، جن سے انسان فخر اور عزت حاصل کر سکے + جب امریکا کے
ایلچی نے مسٹر کوک* سے دریافت کیا کہ علم فلاحت مین کونسی کتاب عمدہ ہے؟ تو
اونھون نے یہی کہا کہ اسکا جواب سر جان بخوبی دے سکتے ہین، کیونکہ اوس وقت
سارے انگلستان مین اس علم مین یہہ اپنا ثانی نہ رکھتے تھے + پھر جب اوس شخص نے
مسٹر ونیش ڈارٹ سے سوال کیا کہ انگریزون کے تمدن کے اصول
اور سرکاری خزانہ کے بارے مین کون سی عمدہ کتاب ہے؟ تو اونہون نے بھی یہی
جواب دیا کہ سر جان کی کتاب جسکا نام "تواریخ خزانہ سرکاری" ہے بے مثل
کتاب ہے + انہون نے ایک اتنا بڑا کام کیا جسے سنکر ہر شخص کو تعجب اور
حیرت ہوتی ہے، یعنی اکیس (۲۱) جلدون مین سارے اسکاٹلینڈ کے حالات جنمین ہر امیر
و غریب کا حال مندرج ہے طیار کیا + اس سے پہلے ایسی عمدہ کتاب کسی ملک اور کسی زمانہ
مین لکھی گئی تھی؟ آٹھہ برس مین اس کتاب کے بارے مین جتنے خطوط انکے پاس آئے

* کوک - انگلستان کا مشہور سیاح تھا ۱۷۲۸ء مین پیدا ہوا اور ۲۶ ... ۱۷۷۹ء مین مر گیا -

اور جو انہون نے بھیجے، اونکی تعداد بیس ہزار سے زیادہ تھی + یہہ سارا کام وہ
محض دوسرون کے نفع کے لئے کرتے تھے - کسی قسم کی ذاتی منفعت مدنظر نہ تھی
اسکاٹلینڈ کے حالات کی اشاعت سے ملک کو بہت فایدہ پہونچا - ظلم و تعدی
کی بہت سی رسمین اوٹھ گیئن + بہت سے اسکول کے ماسٹرون اور پادریون کی
تنخواہین بڑھ گیئن + اس کام کے بعد انہون نے چاہا کہ انگلستان کے لئے بھی ایک
ایسی ہی کتاب طیار کیجائے، لیکن انگلستان کے لارڈ پادری نے مزاحمت کی +
جس وقت ۱۷۹۳ء مین جنگ کی وجہہ سے بہت سے کوٹھی والون کا دیوالہ
نکل گیا اور جن شہرون مین تجارت کے کارخانے تھے، اونکی حالت بہت ردی
ہوگئی، تو اون دنون انہون نے ایسی مستعدی کی جو کہ ہمیشہ زمانہ کو یاد رہیگی +
تجارت کے کارخانون کے بند ہو جانے سے شہر ہائے مینچسٹر اور گلاسگو کے
سب بڑے بڑے کارخانے بگڑنے کو تھے - غربا نہایت پریشان تھے اوس وقت
سر جان نے پارلیمنٹ مین یہ بات پیش کی کہ پچاس لاکھ روپیہ اون
تاجرون کو جو ضمانت دین، تعاوی کے طور پر قرض دئے جائین + پارلیمنٹ
نے یہ بات منظور کر لی اور اسکی کارروائی کے لئے حسب درخواست سر جان
کارکن بھی مقرر ہو گئے + پارلیمنٹ مین یہہ بات رات کے وقت منظور کی گئی تھی
اوسکی صبح کو سر جان نے یہہ خیال کیا کہ سرکاری کامون مین دیر ہوتی ہی ہے
ضرور اس کام مین وقفہ ہوگا، یہہ سوچ کر خود مہاجنون کے یہان گئے اور

اپنی ضمانت پر ستاسات لاکھہ روپیہ قرض لئے اور جن تاجرون کو اسکی شدید ضرورت
تھی اونکے پاس فوراً بھیجدئے + اسکے بعد جب انگلستان کے وزیر اعظم نے
سرجان سے ملاقات کی تو کہنے لگا کہ مجھے نہایت افسوس ہے کہ وہ روپئے جلد
فراہم نہین ہو سکتے + انہون نے جواب دیا کہ روپیہ تو کل روانہ ہو چکے - یہہ
جواب سنکر وزیر اعظم کے چھکے چھوٹ گئے + سرجان خود لکھتے ہین کہ یہہ جواب
سنکر پٹ صاحب ایسے متحیر ہوئے جیسے کسی نے اون پر گولی چلائی ہو
یہہ شخص مرتے مرتے دم تک عمدہ اور نیک ہی کامون مین مصروف رہا اور
اپنے ہموطنون کے لئے ایک عمدہ نمونہ بن گیا + اسے اپنے عزیز و اقارب کی تعلیم
کی طرف سے بھی غفلت نہ تھی - یہہ لکھتا ہے کہ اسی برس کے سن مین میرے
ساتھ لڑکے جوان ہو گئے اور الحمدللہ کہ اون مین کوئی بھی ایسا نہین ہے جسنے
قرض لیا ہو یا کوئی ایسا ناشایستہ فعل کیا ہو جسکے لئے مجھے افسوس کرنا پڑے
خدا ہمارے ملک مین بھی ایسے ہی آدمیون کو پیدا کرے!!

آٹھوان باب

نیک چلنی

یاد داری کہ وقت زادن تو	ہمہ خندان بدند و تو گریان
پس چنان زی کہ وقت مردن تو	ہمہ گریان بوند و تو خندان

”وہ شے، جو ملک کی حالت کو اعلیٰ بناتی ہے۔ جس سے ملک کو تقویت اور فخر حاصل ہوتا ہے۔ جو ملک کی طاقت کو پھیلاتی ہے، جو قومی ہیکل کے اثر کو قوی بناتی ہے۔ جس سے ملک کے معزز اور حکمرانی کے قابل ہوتا ہے جسکی وجہہ سے لاکھون سرنگون ہوتے ہین۔ جو غیر قومون کے غرور کو توڑ ڈالتی ہے۔ جو غیر قومون کو محکوم بنانے کا آلہ ہے۔ جو بڑائی اور بزرگی کا چشمہ ہے۔ جو سچا تاج و تخت ہے۔ وہ شے فی الحقیقت ایک قسم کی شرافت ہے مگر نہ وضعداری یا حسب و نسب کی، بلکہ نیک چلنی کی“ + ٹائمس

نیک چلنی ہی زندگانی کا فخر و تاج ہے - انسان کی مقبوضہ چیزون مین یہ سب
اعلے رتبہ رکھتی ہے - یہہ انسان کے دلون پر حکمرانی کرتی ہے اسلیئے یہہ ایک
ایسی جایداد ہے کہ جسنے اس پر قبضہ کرلیا گویا اوسنے ایک قسم کی حکومت
حاصل کرلی - اس سے ہر حالتون کو بزرگی اور سوسایٹی کے ہر درجون کو
سربلندی ہے - اسکا زور اور اختیار دولت سے بڑھکر ہے جو باتین
دولت سے حاصل ہوتی ہین وہ سب اس سے فراہم ہو جاتی ہین - صرف
اتنا فرق ہے کہ دولت کی طرح اسپر کوئی حسد نہین کرتا - اسمین وہ طاقت و
زور ہے، جو ہمیشہ اپنا اثر پیدا کرتا رہتا ہے - اسلیئے کہ یہہ دل کی سچی عزت
کھراپن اور استقلال کا نتیجہ ہے - اور یہہ ایسی صفتین ہین کہ انسان عموماً
انکی تعظیم و توقیر کرتا ہے اور ان پر اعتماد رکھتا ہے +

نیک چلنی فطرت کی ایک پاکیزہ صورت کا نام ہے، یا یون
کہو کہ کل اخلاقی صفات کا بعنوان شایستہ ایک شخص مین مجتمع ہونا بس
اسی کا نام نیک چلنی ہے +

نیک چلن آدمی، سوسایٹی کے صرف کانشنس (نور ایمان)
ہی نہین بلکہ ہر شایستہ ملک کے لیئے تحریک دینے والے قوی بھی ہین -
کیونکہ حقیقت مین قوائے اخلاقی ہی دنیا پر حکمرانی کرتے ہین + نپولین کا

+ نپولین — دیکھو صفحہ ۳۲ -

قول ہے کہ جنگ مین بھی قواے بہیمیہ پر قواے ملکیہ کا زور و اختیار ویسا ہی رہتا ہے، جسطرح دس کا زور ایک پر۔

قوت، محنت اور قومی تہذیب بھی اسی ذاتی چال و چلن پر منحصر ہے اور کل عدالتین اسی پر مبنی ہین۔ قانون و سررشتے بھی اسیکی شاخین مین منیجر کے ترازو مین، ہر شخص، ہر فرقہ، ہر قوم اوتنا ہی پاتی ہے جتنا پانے کی وہ مستحق ہے۔ جسطرح نتیجہ سبب پر دلالت کرتا ہے اوسی طرح قومی حالت اوسکے چال و چلن پر دلالت کرتی ہے۔

گو انسان علمی لیاقت پوری نرکھتا ہو اور دولت مین بھی کم ہو لیکن چال و چلن اوسکا اگر عمدہ اور شایستہ ہے تو اوسکی قدر و منزلت ہمیشہ بڑھتی رہیگی، وہ پارلیمنٹ مین ہو یا نبک گھر مین، دوکان مین ہو یا بازار مین۔

---

† کینننگ نے سنہ ۱۸ ع مین اپنے ایک دوست کو کیا خوب خط لکھا تھا جسکے یہہ چند جملے مین نقل کرتا ہون " مین نیک چلنی کی راہ سے ایک وسیع اور اعلے درجہ کی قوت اور اختیار تک پہونچونگا۔ اور مین

‡ کیننگ۔ ہندوستان کا نامی اور مشہور گورنر جنرل تھا۔ ایام بغاوت مین یہہ ہندوستان ہی مین تھا سنہ ۱۸۱۲ع مین پیدا ہوا اور سنہ ۱۸۶۲ع مین مرگیا۔

ہرگز کسی دوسری راہ پر نچلونگا - ہرچند میری چال اس راہ مین بہت تیز نہین
ہے لیکن مجھے کامل یقین ہے کہ جس منزل کو مین اپنی آنکھونسے دیکھہ رہا ہون
اوسکی سیدہی اور اصلی راہ یہی ہے" + ذہن والون کی ہم صرف تعریف ہی
کرسکتے ہین اور یہین تک بس ہے + لیکن بھروسا اور اعتماد کرنے کے لئے
کچھہ اور چیز بھی درکار ہے + لارڈ رسل † لکھتا ہے کہ انگلستان کے
اشخاصون کا ہمیشہ سے یہ دستور ہے کہ ذہین سے صرف راے لیتے ہین اور
نیک چلن کی راے پر چلتے ہین + نیک چلنی کے اس قوی اثر کو فرانسس ہارنر ‡
کی سوانح عمری بہت خوبی سے ثابت کرتی ہے - یہی وہ شخص ہے جسکی نسبت
سڈنی اسمتھ § لکھتا ہے کہ وہ دس احکام جو حضرت موسی علیہ السلام پر
نازل ہوئے تھے، اوسکی پرنور پیشانی پر منقش تھے - اڑتیس برس کے
سن مین یہ مرگیا اور اسی اڑتیس برس مین اسی نیک چلنی کی وجہ سے سبپر
اوسکا اختیار اپنے کنبے کے آدمیون سے بڑھکر تھا - سب اوسکے مداح تھے -
سب کو اوس سے محبت تھی، سب کو اوسپر اعتماد تھا، اور اوسکے مرنے پر

† رسل - دیکھو صفحہ ۱۶

‡ فرانسس ہارنر - دیکھو صفحہ ۱۰۲

§ سڈنی اسمتھ - دیکھو صفحہ ۵۱

سوا اون چند آدمیون کے جو بالکل تنگ ظرف اور محض کمینہ تھے، ہر شخص کو اوسکا غم تھا + پارلیمنٹ نے کبھی کسی ممبر کی وفات پر اسقدر تاسف ظاہر نہین کیا تھا جسقدر اس ممبر کی موت پر +

مین ہر نوجوان سے پوچھتا ہون کہ یہہ عزت اوس نے کیونکر حاصل کی تھی؟ کیا کسی رتبہ اور درجہ سے؟ - نہین + وہ تو ایک ادنے تاجر کا لڑکا تھا + کیا دولت سے؟ نہین + وہ اور اوسکے رشتہ دار کوئی خرچ ضروری سے ایکحبہ بھی فاضل نہین رکھتے تھے + کیا کسی اوفس یا نوکری کے ذریعہ سے؟ نہین + اپنی تمام زندگی مین اوس نے ایک نوکری کی تھی اور وہ بھی چند دنون کے لیے - اور بہت ہی کم رتبہ اور کم درجہ کی؟ کیا ذہانت سے وہ ذہین بھی تھا + کیا فصاحت وبلاغت سے؟ وہ ایسا فصیح وبلیغ بھی نہ تھا، ہان البتہ صاف گو اور حق گو تھا + پھر کس وجہ سے وہ ایسا سربلند ہوا؟ صرف تمیز - محنت، عمدہ اصول پر عمل ہونے اور اچھا دل رکھنے سے کیا ان صفات کے حاصل کرنے سے، کوئی بھلا چنگا نوجوان مایوس ہو سکتا ہے؟ ہرگز نہین + بیشک صرف اسی نیک چلنی کی قوت نے اوسے معزز وممتاز بنایا تھا اور یہہ او سکے صفات خلقی اور وہبی نہ تھے بلکہ کسبی تھے + اوس سے بڑہکر ذہین اور لائق ممبر ہاؤس اوف کومنس مین بیٹھے، لیکن کوئی اوس سے ان صفات جسمین بڑہکر

نہ تھا + بیشک ھامر منکر صرف اسباب کے ثابت کرنے کے لئے پیدا ہوا تھا کہ متوسط لیاقت بھی، نیک چلنی کی بدولت، کیا کر سکتی ہے + ‡

‡ فرینک لن لکھتا ہے کہ مین نے جو ترقی حاصل کی تھی، وہ لیاقت سے نہین کی، بلکہ صرف کھراپن اور سچائی سے - ہرچند مین بولنے مین رُکتا تھا اور خاطر خواہ نہین بول سکتا تھا، لیکن پھر بھی میرے ہم وطنون کے دلون مین میری اتنی جگہہ تھی کہ میری بات چل ہی جاتی تھی اور میرا مقصد پورا ہی ہو جاتا تھا - جسطرح علم ایک قسم کی طاقت اور زور ہے اوسیطرح نیک چلنی بھی ایک خاص قوت ہے + دماغ بغیر دل کے، ذہانت بغیر نیک چلنی کے، چالاکی بغیر نیکی کے، بیشک ایک طرحکی قوتین ہین لیکن صرف نقصان پہونچانیوالی + ایسے آدمیون کی باتون سے، ہم صرف خوش ہو سکتے ہین لیکن اونکی تعریف کرنی اوسی قدر مشکل ہے جسقدر جیب کترنے والون اور راہ اوٹھائی گیرون کی سچائی اور کھراپن، جو اَمانہ چلن کی اصل ہے، جسمین یہہ صفتین پائی جاتی ہین اور وہ مستقل مزاج بھی ہے، تو وہ ایک ایسا پر زور اور قوی شخص ہے کہ کوئی اوسے روک ہی نہین سکتا + ایسا آدمی بھلائیونکے کرنے، برائیون سے رکنے، مصیبت اور تکلیف کے اوٹھانے پر قادر ہوتا ہے + جب اسٹیفن کر

‡ فرینک لن - دیکھو صفحہ ۱۵ -

اوسکے قاتلون نے گھیر لیا اور پوچھا کہ بتا تیرا وہ قلعہ کہان ہے؟ تو اوس نے اپنے دل پر ہاتھ رکھکر کہا کہ یہان ہے - ایسے موقع مین کھرے آدمیون کی صفات حقیقت مین چمک اوٹھتے ہین اور جب اوسکی کل صفتین اوسے بیکار نظر آتی ہین تو آخر کو اوسکا سہارا اپنی سچائی اور دلیری پر ہوتا ہے -

۴ لارڈ ارسکاین کا یہ قول اس قابل ہے کہ اسکو ہر شخص اپنے لوح دل پر نقش کر لے - وہ کہتا ہے :- "جوانی مین میرا یہہ دستور تھا کہ جب کسی کام کو شروع کرنا چاہتا، تو پہلے کونشنس (نور ایمان) سے پوچھ لیتا، پھر اوسکے کہنے کے مطابق فوراً اوس مین ہاتھ لگا دیتا اور نتیجہ کو خدا پر چھوڑتا - ان اصول پر (جو شفیق اور مہربان والدین کے تعلیم کردہ تھے) مین بڑہاپے تک عمل رہا اور ہرگز مجھے انکے ذریعہ سے کبھی کسی طرحکا افسوس نہوا، بلکہ مین دیکھتا ہون کہ یہی میری ترقی اور دولت کے حصول کے باعث ہوئے اور اب مین اپنے لڑکون کو بھی انپر عمل رہنے کی ہدایت کرتا ہون زندگی کے مقاصد مین سب سے اعلے مقصد یہ ہونا چاہئے کہ چال و چلن اچھا ہو اسکے لئے مناسب کوشش کرنے سے حوصلے بلند

---

۴ لارڈ ارسکاین - ملک اسکاٹلینڈ کا ایک مشہور عالم اور ممبر پارلیمنٹ تھا - یہہ بہت سے جلیلہ عہدہ ہا پر ممتاز رہا - شہر اڈنبرا مین سنہ ۱۷۵۰ع مین پیدا ہوا سنہ ۱۸۲۳ع مین مرگیا -

ہونگے اور مردانہ خیالات پیدا ہونگے + اصول کی بات ہے کہ مقصد کو ہمیشہ اعلے ہونا چاہیے ، گو اوسکا انجام پوری طرح دشوار ہو + مسٹر ڈزریلی کہتے ہین ــ وہ جوان جو اوپر نہین دیکھتا اوسے پستی کے سوا کچھہ دکھائی دے ہی نہین سکتا ، وہ جانور جو اوپر اوڑنا نہین چاہتا وہ زمین پر رینگنے کے سوا اوڑنا سمجھہ ہی نہین سکتا ، اور وہ جوان مرد جو آسمان پر تیر چلانا چاہتا ہے اگر آسمان تک نہین پہونچا سکا تو عالیشان درخت کے سرے تک تو ضرور پہونچیگا + اسیطرح وہ اشخاص جنکے مقاصد اعلے ہوتے ہین ، اگر وہ پوری طرح کامیاب نہین ہوتے تب بھی اپنی حالت سے تو بلاشبہ کچھہ ترقی کر سکتے ہین

ہر کام اور ہر لفظ مین صدق و راستی ، نیک چلنی کی بنیاد ہے +

† ڈیوک اوف ولنگٹن نے سر رابرٹ کے بارے مین ہاوس اوف لارڈس مین جو کچھہ کہا وہ قابل یادگار ہے + وہ کہتے ہین کہ — مین اور وہ برابر کونسل مین رہے اور آپسمین دوستی بھی رہی لیکن مین نے اونکو ہمیشہ راستباز اور عادل اور قوم کا ترقی خواہ پایا + مجھے کبھی ایسا موقع نملا کہ اونکو کسی جگہہ راستی سے ہٹتے دیکھتا — اور کبھی اونکی زبان

† ڈیوک اوف ولنگٹن — دیکھو صفحہ ۹۵

نہ نکلا جو حق نہو- اونکا اقبال اور اونکی ساری ترقیان اسی وجہ سے تھین

جھوٹ اور سچ کا اطلاق جسطرح اقوال پر ہوتا ہے اوسیطرح افعال پر بھی ہو سکتا ہے+ آدمی کو لازم ہے کہ جیسا وہ اپنے کو ظاہر کرتا ہے حقیقتاً ویسا ہی ہو جاوے+ انسان کو خود اپنی عزت اور غیرون کی عزت کا خیال اسبات پر بخوبی قایم رکھہ سکتا ہے+ انسان چالاکی سے دہوکھا بھی سکتا ہے لیکن راستی سے کبھی نہین+ ایسے آدمی جنکے افعال و اقوال مین کچھہ تعلق یا تطابق نہین ہوتا کبھی عزت نہین پا سکتے یہان تک کہ اگر وہ سچ بھی بولین تو جھوٹ ہی سمجھا جائیگا-

نیک چلن انسان کو لازم ہے کہ آفتاب کیطرح ظاہر و باطن، گھر باہر ہر جگہہ یکسان چمکتا رہے+ ایک دانشمند لڑکے سے جب لوگون نے استفسار کیا کہ تو نے وہ شفتالو کیون نہین چرائے، وہان تو کوئی بھی دیکھنے والا نہ تھا، تو اوس نے کیا خوب جواب دیا کہ مین خود بڑا دیکھنے والا موجود تھا مین ہرگز نہین پسند کرتا کہ آپ اپنی نظرون مین ذلیل بنون+ اس حکایت مین ضمناً اوس قوت کا بیان بھی ہو گیا جسے کونشنس (نور ایمان) کہتے ہین یہہ قوت جب تک زور آور نہین ہوتی اور چال وچلن پر ہر لحظہ اپنا اثر نہین ڈالتی رہتی ہے تب تک انسان کا چال وچلن محفوظ نہین رہ سکتا، اکثر راستی سے قدم پھسل جاتا ہے اور لالچ مین پڑکر بلا مین گرفتار ہوتا ہے اور آخر کار

اپنی نظرون مین آپ ذلیل و رسوا ہو جاتا ہے، گو لوگون نے اوسے نہ دیکھا ہو، اگرچہ دنیا کے سامنے وہ معزز ہی رہا، مجرم ثابت نہو سکا ہو، لیکن پھر بھی وہ شخص وہ نہین رہتا جو پہلے تھا، کوئی اور ہی ہو جاتا ہے۔ اوسکے دل کو قرار نہین رہتا بلکہ کوشش کی لگاتار چوٹ سے وہ ایسا مجروح اور خبط ہو جاتا ہے کہ اپنی خبر آپ نہین لے سکتا۔ بیشک نامعلوم مجرم کے لیے یہ سزا خوب ہی مناسب ہے۔

نیک چلنی کو ثابت و برقرار رکھنے والی بس یہی نیک عادتین ہین انسان مین عادتون سے بڑھکر کوئی مادہ تیز اور قوی نہین ہے، بلکہ خوب دیکھنے سے وہ، عادتون ہی کی ایک گٹھری معلوم ہوتا ہے

می ٹلیس ٹکسیو† عادت کا اسقدر قایل تھا کہ اوسکے نزدیک انسان عادت ہی عادت تھا، حتے کہ نیکی و بدی کو بھی وہ عادت ہی سمجھتا تھا+

ٹلر‡ کہتا ہے کہ انسان کو لازم ہے کہ اپنی تعلیم آپ کرے اور لالچ سے

---

† می ٹیس ٹیسیو - ملک اطالیہ کا مشہور شاعر اور کئی ڈراما کا مصنف تھا - شہر روم مین پیدا ہوا اور سنہ 1782ء مین مرگیا -

‡ بٹلر - انگلستان کا مشہور پادری تھا۔ اوسکے چند تصانیف نہایت قدر کے قابل ہین سنہ 1692ء مین پیدا ہوا اور سنہ 1752ء مین مرگیا -

ہمیشہ بچہتاتا رہے + اگر وہ نیکی کو اپنی عادت نبالے تو نیکی کرنی اوسیر ویسا ہی آسان ہوجائیگی جیساپہلے بدی کرنی + جسطرح برابر ایک قسم کا کام کرنے سے اجسام اوسکے عادی ہوجاتے ہین اوسی طرح روحانی قوتین بھی نیکیون کی مشق سے صفات حمیدہ کی خوگر ہوجاتی ہین + یہان تک کہ سچائی، انصاف اور سخاوت یہہ سب بھی بالاخر عادتین ہوجاتی ہین اور انکا عادی برائیون سے خود متنفر ہونے لگتا ہے، جسطرح تقوی کے عادی کو شراب خواری سے خود بخود نفرت ہوجاتی ہے اور دور بین اور مآل اندیش کو عیاشی و فضول خرچی سے خود ہی عداوت ہوجاتی ہے اسلیئے بری عادتون سے بچنے کے لیے صرف اچھی عادتون کا حاصل کرنا ہی کافی ہے۔ لیکن پھر بھی انسان کو اپنی غلطیون پر کامل نظر رکھنی ضرور ہے ورنہ جہان ایک غلطی ہوئی پھر دوسری غلطیون پر جرات ہوجاتی ہے ایک صاحب کا قول ہے کہ عادتین موتی کے مالے کی طرح مین، جہان لڑی کھلی اور سب بکھر گئے۔

عادتین جب راسخ ہوجاتی ہین تو بلاقصد خود بخود ظہور مین آنے لگتی ہین اور اونکی ترقی اور قوت کا تب ہی امتیاز ہوتا ہے، جب اونکے خلاف مین کوشش کیجاتی ہے +

اپنی تعلیم آپ کرنی، اپنے کو محنتی بنانا، صادق القول ہونا یہہ سب خیالات اور عقاید ہی نہین بلکہ عادتین ہین + بلاشک ہم کو اللہ نے

آزادی دی ہے، لیکن وہ آزادی رفتہ رفتہ ہمین عادتون کے ہاتھہ کسی قدر
بک جاتی ہے اور جس زنجیر مین ہم اپنے کو باندھتے مین اوس مین بندہ جاتے
ہین اور پھر قسمت کی طرح اوس سے چھٹکارا محال ہوتا ہے
لڑکون کو لڑکپن ہی مین نیک چلنی کا عادی ہونا اسقدر مفید ہے کہ اوسکا بیان
مشکل ہے، کیونکہ لڑکپن مین جو عادت پڑی سو پڑی، پھر وہ اونکے دم کے ساتھ
ہے۔ اونکی راسخ عادتون کا چھوڑنا ولیسا ہی ہے، جیسے روغن سے چکنائی
یا روشنائی سے سیاہی + ایک چھوٹے سے درخت پر اگر دو حرف کھود ڈالو
تو وہ صرف اوس درخت کی بقا تک اوسکے ساتھ ہین جیون جیون وہ درخت
بڑھتا، پھیلتا جائیگا وہ دونون حرف بھی بڑھتے اور پھیلتے جائینگے + لارڈ
کولنگ اوڈ نے ایک نوجوان سے کہا کہ ہنبیس بچیس برس کے سن کے قبل تم
ایسا چلن سیکھہ لو جو زندگی بھر تمھارے کام آوے، کیونکہ پھر سیکھی ہوئی
چیز کا بھلا دینا دشوار ہے + ایک یونانی گانے والے کا کیا خوب اور واجب
قاعدہ تھا کہ جو دوسرے اوستادون سے گانا سیکھکر اوسکے پاس شاگرد
بننے کو جاتے، اون سے وہ دونی فیس لیتا تھا،

لارڈ کولنگ اوڈ۔ انگلستان کا نامی اور دلیر جرنیل تھا + سنہ ۱۷۵۰ء مین پیدا
ہوا اور سنہ ۱۸۱۰ء مین مرگیا۔

کیونکہ اوسکو اونکی تعلیم مین دونی محنت پڑتی تھی - ایک اونکو سکھاتا، دوسرے
اونکے پہلے سیکھے ہوئے کو بھولانا + حقیقت مین بُری عادتون کی بیخ کنی،
دانت اوکھیڑنے سے بھی زیادہ مشکل اور تکلیف دہ ہے + ہمیشہ انسان کو
اسبات پر لحاظ رکہنا چاہیے کہ جہان تک ہو اچھی عادتین حاصل ہون اور بُری
عادتین پاس نہ پھٹکنے پائین -

عادتون کو کہان تک دخل ہے، اسکی انتہا کچھہ سمجھہ مین نہین آتی،
یہان تک کہ خوشی اور راحت بھی ایکطرح عادت ہی معلوم ہوتی ہے + بعض
شخصون کی یہ عادت معلوم ہوتی ہے کہ ہمیشہ ہر چیزون کی چمکیلی ہی طرف
کو دیکھتے ہی + جالنسن نے اسی لئے لکھا ہے - کہ صرف اچھی ہی طرف
نگاہ رکھنی ہزار روپیہ کے وظیفہ سے بہتر ہے + ہم مین ایسی قوت موجود ہے
کہ اونہین باتون کا خیال کرین جن سے روح کو مسرت حاصل ہو اور اون
چیزون کے خیال سے دل کو تو روکین جن سے نہ ترقی ملتی ہے نہ خوشی
بلکہ انسان بیفایدہ بھی اون سے مغموم اور افسردہ بن جاتا ہے + نوجوان
کا لباس پہننا دوسری طرحکی لیاقتون بلکہ تحصیل علم سے بھی کہین بڑہ کر ہے
جسطرح مکان کے چھوٹے چھوٹے سوراخون سے بھی ہم دن کو دیکھہ سکتے
ہین، اوسی طرح چھوٹی چھوٹی باتون سے بھی انسان کا چال وچلن معلوم ہو جاتا
سکتا ہے - ہم نیک چلن ہین یا نہین - اسکی دریافت کی بہت ہی صحیح ترکیب

یہہ ہے کہ ہم غور کرین کہ ہم دوسرون کے ساتھہ کسطرح پیش آتے ہین +

اعلی اور ادنے اور برابر والون سے بعنوان شایستہ ملنا اور سلوک پیش آنا - انسان کے دل کو بالطبع خوش کرتا ہے - یہہ ممکن ہے کہ انسان مفلس ہو اور دولتمندون کی سی خیرات نہ کر سکتا ہو - لیکن اگر وہ چاہے تو یہہ اخلاق بہت آسانی سے حاصل کر سکتا ہے + عمدہ اخلاق کا پرتو سوسایٹی پر ویسا ہی پڑنا چاہیے جیسا شمع کا بزم پر - جو اسکے سامنے آتا ہے وہ آپ سے آپ منور ہو جاتا ہے ویسا ہی اسکو بھی ہر دلون مین اسطرح سے راہ کرنی چاہیے کہ کسی کو خبر بھی نہو +

انسان ادنی ادنی باتون سے دلونکو خوش کر سکتا ہے - ایک لیڈی صاحبہ لکھتی ہین کہ مین نے ایک بار ایک غریب لڑکی کو شفقت کی نگاہ سے دیکھا تھا + اسکا اثر اوس لڑکی پر ایسا ہوا کہ خوشی کے مارے اوسکی آنکھون مین آنسو ڈبڈبا آئے + کیا کسی کو ایسے اخلاق کا روزانہ موقع نہین ملتا ہے؟ لیکن افسوس - ہم ایسے موقع کو خود کھو بیٹھے ہین اور یہہ نہین دیکھتے کہ اخلاق مین کچھہ خرچ بھی نہین ہوتا اور اس سے ہر چیز خریدی جا سکتی ہے ! بیشک - اخلاق سب سے بڑھکر تسخیر ہے تو یہ ہے + سب سے سستی اور بیش بہا چیز اگر ہے تو یہی مہربانی ہے + بڑے سے بڑے کام کو بھی اگر انسان نے بہ جبر یا احسان رکھہ کر کیا تو کیا وہ قابل شکر ہو سکتا ہے ؟ ہر گز

نہین۔ افسوس کی بات ہے کہ دنیا مین ایسے آدمی بھی ہین جنہین اپنی ترش روئی پر ناز ہے۔ ایسے آدمی اگرچہ فطرتی نیک بھی ہون لیکن لوگون کو اون سے نباہنا مشکل پڑجاتا ہے۔ ایسے آدمی کو (جو ہمیشہ دل شکن باتین کرنے کے عادی ہین اور اسکی کچھہ پرواہ ہی نہین کرتے) کوئی شخص دل سے نہین چاہ سکتا۔ اولیا کا تو ذکر نہین، اون سے ہو تو ہو، یہہ اونکی کرامت ہے۔ لیکن عامۂ خلائق سے تو نہین ہوسکتا۔ بعض خدا کے بندے ایسے بھی ہین جو بہت زیادہ اخلاق برتتے ہین اور موقع بے موقع اپنے وفور نوازش کے اظہار سے لوگون کو سرفراز کیا کرتے ہین، لیکن یہہ بھی حد سے گذرنا ہے، "خیر الامور اوسطہا"، (اعتدال سب سے عمدہ ہے) بہتیرے پورے محنتی اور دیانت دار تھے، لیکن پھر بھی ترقی نکر سکے۔ اگر اسکی وجہہ دریافت کیجائے، تو عموماً یہی معلوم ہوگا کہ وہ بدمزاج تھے۔

دوسرون کے خیالات اور رایون کی قدر کرنی۔ یہہ بھی عمدہ اخلاق مین سے ہے۔ بعض، جہان دوسرون کی راے اپنی رای سے الگ پاتے ہین، فوراً ناراض ہوجاتے ہین اور ناملایم الفاظ اونکی زبان سے نکلنے لگتے ہین، حالانکہ اختلاف راے، انسان کے مختلف الطبائع ہونے کا لازمی نتیجہ ہے۔ پھر مجرد اختلاف راے سے رنجیدہ ہونیکی کوئی وجہ نہین معلوم ہوتی۔ حسن اخلاق اور نیک دل کچھہ اعلےٰ درجہ کی ہے آدمیون مین

نہین ہوتے، بلکہ بہت ہی غریب آدمی بھی اس صفت سے موصوف ہو سکتا ہے
چارلس ولیم اور گرینٹ باشندگان شہران ورکنس واقع اسکاٹلینڈ
کا قصہ - یاد رکھنے کے قابل ہے + یہہ باپ اور بیٹا دونون مفلس کاشتکار تھے
تھوڑی سی زمین جو انکے پاس تھی، دریا کی طغیانی سے سب غارت
ہوگئی اور انکا سارا مال و متاع بھی اوسی دریا مین تباہ ہوگیا بہت ہی پریشان
حال نوکری کی تلاش مین نکلے - لنکا شہر کے قریب پہونچکر ایک پہاڑ کی چوٹی
پر چڑہ گئے اور چارون طرف کی فضا دیکھنے لگے پھر دل مین سوچے کہ کدہر
چلین جو آخر رائے یہ ٹھہری کہ ایک لکڑی پھینکو، جدہر وہ گرے اوسی طرف
چلو + غرض جس جانب وہ لکڑی گری، اوسی طرف دونون چلے - وہان سے
کچھہ دور رام پوٹھن نام ایک دیہات تھا، وہان پہونچے اور ایک چھاپہ
خانہ مین نوکر ہوگئے + اس کام کو انہون نے ایسی دیانت اور محنت سے
کیا کہ مطبع کا مالک دل و جان سے راضی اور انکا مداح ہوگیا + پھر یہہ برابر
ترقی کرتے رہے آخر بہت مالدار ہوگئے + ان دونون نے اپنے زر
سے سیکڑون اسکول اور گرجے تعمیر کرائے اور ہر طرح انسان
کی بہی خواہی پر آمادہ رہے + انہون نے اوس پہاڑ پر جہان
وہ لکڑی گری تھی ایک عالیشان عمارت اپنی یادگار بنوائی
ایک تاجر نے، جو اپنی کم ظرفی سے ان کی ترقیون کو

دیکھہ نہین سکتا تھا، حسد سے انکی مذمت مین ایک رسالہ چھپوایا - جب وہ رسالہ
گرینیٹ کی نظرون سے گذرا تو اونہون نے اوسکو دیکھکر اتنا ہی کہا کہ لکھنے والا
آخر ایک دن پچتائیگا + جب یہہ خبر اوس تاجر نے سُنی تو بولا کہ ہان گرینیٹ کو
اپنی امارت کا غرور ہے، وہ سمجھتے ہین کہ مین اونکا ایک دن قرضدار ہونگا
اور تب وہ مجھہ سے اسکا بدلا لین گے، لیکن مین ہرگز اونہین ایسا موقع
ہی ندونگا + اتفاق ایسا ہوا کہ اوس تاجر کا دیوالہ نکل گیا اور پھر کارخانہ پھیلانے
کے لیے اوسکو ایک سارٹیفکیٹ لینے کی ضرورت پڑی + حسن اتفاق سے
اوسوقت گرینیٹ کے سوا کوئی اعلے درجہ کا تاجر وہان نہ تھا جسکی سارٹیفکیٹ
کار آمد ہوتی - لیکن اوسے گرینیٹ کے یہان جانے مین تو شرم آتی تھی، آخرش جب
اوسکے رشتہ دارون نے اوسے مجبور کیا، تب اوسنے گرینیٹ کے یہان
جاکر اپنا سارا قصہ بیان کیا اور سارٹیفکیٹ مانگی گرینیٹ نے پوچھا ،،
کیون بھائی تمنے ہی وہ رسالہ چھپوایا تھا؟ ،، اس سوال کے سنتے ہی اوسکے
چہرے کا رنگ فق ہو گیا اور سمجھا کہ اب یہہ میرے کل کاغذ، جو اسکے سامنے
رکھے ہین، آگ مین ڈال دئے جائینگے + لیکن گرینیٹ نے کہا
میرا یہہ دستور ہے کہ دیانتدار تاجر کی سارٹیفکیٹ پر ضرور دستخط
کرتا ہون اور چونکہ تم دیانتدار ہو اسلیے تمہاری سارٹیفکیٹ پر بھی ضرور
دستخط کرونگا - لاؤ سارٹیفکیٹ لاؤ - مجھے سخت افسوس ہے کہ میری

یہ نہین کوئی تمہارے حق مین بہت آ آئی!! بھائی، میرے اوس کہنے کا یہہ مطلب نہ تھا کہ مین تمہارے روز بد کا خواہان تھا، بلکہ اوس سے میری یہہ مراد تھی کہ ایک دن تم ضرور جان لوگے کہ مین کیسا ہون اور اوسوقت تمکو اپنے اوس فعل پر ندامت ہوگی" اِن باتون کو سنکر تاجر آنکھون مین آنسو بھر لایا + گرنیٹ نے پوچھا "آج کل کارخانہ کا کیا حال ہے جی" تاجر نے کہا "قرض خواہونکو سب چکا کر اب میرے پاس خرچ ضروری کے لئے بھی کچھہ نہین ہے، اسارٹیفکیٹ ملنے سے پھر کارخانہ شروع کرونگا +" گرنیٹ نے کہا "اے ہے تب تو آج کل تمہارے متعلقین پر بڑی تکلیف ہوگی! میری طرف سے اونہین یہہ سنو روپئے دینا اور کہنا کہ اسے قبول کرین، آیندہ اللہ مددگار ہے" +

جب یہہ تاجر وہان سے چلا، تو اوسکی یہہ کیفیت تھی کہ بچون کی طرح سے روتا جاتا تھا -

جنٹل مین (شریف) وہ ہے، جسکی طبیعت عالی ہے - جنٹل مین وہ ہے جو مصیبت اور افلاس مین بھی جنٹل مین ہی رہے + گر بہ پستی بر سی پستی نگردی مردی + جنٹل مین وہ ہے جو کھرا اور نیک ہے اور ہمیشہ سچ بولتا ہے، اوسکو ہمیشہ اپنی عزت کا خیال رہتا ہے، اپنے کونشنس (نور ایمان) کی ہدایتون پر چلتا ہے، جیسی وہ اپنی قدر کرتا ہے ویسی ہی دوسرون کی عزت کا بھی اوسے خیال ہے + جمیع انسان اوسکی نظر دان مین

قابل تعظیم و تکریم معلوم ہوتے ہین - اوس سے کوئی کمینہ کام ہو نہین سکتا - سچائی اوسکا قانون ہے - جب وہ کہتا ہے - ہان تو وہی ہان اوسکا قانون ہے اور جب وہ کہتا ہے نہین تو وہی نہین اوسکا قانون ہے - وہ اسکے خلاف نہین کرسکتا - ایسے آدمی کو کوئی رشوت بھی نہین دے سکتا + ڈیوک اوف ولنگٹن جب اسانی کی لڑائی مین فتحیاب ہوا تو ایک دن ریاست حیدرآباد کا وزیراعظم اوسکے پاس آکر کہنے لگا - کہ جو صلح نظام اور مرہٹون مین ہوتی ہے، اوسمین کون کون ملک نظام کو دینے کے لئے تجویز کئے گئے ہین؟ اگر آپ مہربانی فرماکر ان امور سے مجھے مطلع فرمائین تو دس لاکھ روپیہ آپ کی نذر ہین + ڈیوک اسبات کو سُنکر کئی منٹ تک اوس وزیر کی طرف دیکھتا رہا اور بولا " اگر کوئی پوشیدہ بات تم سے کہی جائے، تو شاید تم اوسکی رازداری کرسکتے ہو؟ " وزیر نے کہا " بیشک " + تب اسنے کہا " میرا بھی یہی حال ہے " اور یہہ کہکر فوراً وزیر کو رخصت کردیا + اگر ولنگٹن چاہتے تو بذریعہ رشوت کے ہندوستان سے کڑورون روپیہ پیدا کرلیتے، لیکن یہہ اونہین کا دل تھا کہ ایک غریب کیطرح ولایت واپس گئے +

ڈیوک اوف ولنگٹن - دیکھو صفحہ ۹۵ -

مارکوئی ولزلی کو میسور کی فتح کے بعد ایسٹ انڈیا کے ڈایرکٹرون نے دس لاکھہ روپیہ انعام دینا چاہا + اونہون نے نامنظور کیا اور لکھا " مجھے یہہ ہرگز منظور نہین ہے کہ مین ہی انعام پاؤن اور میری فوج کے سپاہی مُنہ دیکھتے رہ جائین " + سر چارلس نیپیر کو فتوحات سندہ مین فرمان کے نوابون سے تین لاکھہ روپیہ رشوت ملتے تھے ، لیکن اونہون نے ایک ٹکا بھی نہ لیا + بیشک وہ مفلس جسکا دل غنی ہے ، اوس غنی سے کہین بڑہکر ہے جس کا دل مفلس ہے بقول سینٹ پال کے " ایک کے پاس کچہہ نہین لیکن سب کچہہ ہے اور دوسرے کے پاس سب کچہہ ہے مگر کچہہ نہین " + ایک کو امید ہین ہین اور خوف نہین اور دوسرے کو صرف خوف ہے اور امید مطلق نہین + جس شخص کی سب چیزین تو گم ہو جائین لیکن دلیری ، بشاشت ، امید ، نیکی ، ذاتی وقار

مارکوئی ولزلی - ہندوستان کا مشہور گورنر جنرل تھا + شہر ڈبلن مین ۱۷۶۰ع مین پیدا ہوا اور لندن مین ۱۸۴۲ع مین مرگیا -

سر چارلس نیپیر - انگلستان کا مشہور جنرل تھا + ایرلنڈ مین ۱۷۸۲ع مین پیدا ہوا ور ۱۸۵۳ع مین مرگیا -

سینٹ پال - حضرت عیسیٰ علیہ السّلام کے نامی حواری -

ویسی ہی باقی رہے، تو اگرچہ اوسکے پاس کچھہ نہین لیکن سب کچھہ ہے اور حقیقت مین وہ ایک بڑا مالدار ہے + سچی دلیری اور رحم دلی ساتھہ رہتی ہے دلیر ہمیشہ معاف کرنے کو طیار رہتا ہے - یہہ سخی ہوتا ہے یہہ کبھی سنگدل اور ظالم نہین ہو سکتا -

شریف کا امتحان بیسیون طرح ہو سکتا ہے - ایک طریقہ یہ ہے کہ تم دیکھو کہ وہ اپنے اختیارات کو اپنے محکومون پر کسطرح صرف کرتا ہے عورتون اور بچون کا اوسکو کیسا خیال ہے - اگر وہ افسر ہے تو اپنے ماتحتون سے کیسا برتاؤ رکھتا ہے - اگر وہ تاجر ہے تو اپنے مینیجرون اور خادمون کے ساتھہ کیسا سلوک کرتا ہے - اگر وہ ماسٹر ہے تو اپنے شاگردون سے کسطرح پیش آتا ہے + ان حالتون مین اگر انسان - عقل، عفو، رحم کے ساتھہ کام کرے تو بیشک شریف ہے + اور جو بیکسون اور کمزورون کو ستاتا وہ نامرد ہے ہرگز جوانمرد اور دلیر نہین + دیو کی سی طاقت رکھنی بیشک بہت لیکن دیو کی طرح اوس طاقت کا استعمال کرنا، ظلم ہے + فی الحقیقت شرافت کے جانچنے کے لئے، نرم دلی ایک بہت عمدہ اور صحیح کسوٹی ہے + شریف اپنی ذاتی تکلیف گوارا کر سکتا ہے، لیکن دوسرون کی تکلیف نہین دیکھہ سکتا! اونکو ستانا تو کہان! + وہ کبھی اپنی قوت و دولت اعلم دچلن پر غرور اور فخر نہین کرتا + سر والٹر اسکا

لارڈ ڈوبقین نے کی صرف اتنی ہی تعریف کی ہے کہ لارڈ صاحب
...لیاقت کے آدمی ہین کہ انسان اونکا احسانمند ہو سکتا ہے
وہ کبھی پر اپنا احسان نہین جتاتے + غور کرو تو یہہ بہت بڑی تعریف ہے
...غولکر نے شریف کی بہت اچھی تعریف کی ہے - وہ کہتا ہے
...جو بدکاریون سے پاک - کاروبار مین منصف - بات کا پکا - ماتحتون پر
...مہربان - مستقل محنتی - بڑے کامون مین ہمیشہ دلیری سے مستعد ہو
...وہ ہی شریف ہے ،، + خدا کرے ہمارے ملک کے سفرد شرفا بھی ان
...تعریفون کے مصداق بنین - !!

فُورک - دیکھو صفحہ ۱۱۳ -

تمام شد

